تعلیماتِ قرآن

قرآن مجید میں دیئے گئے ان تمام احکامات

Marfat.com

پیش لفظ

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے
اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

۔ اور یہ (قرآن) تو سارے جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔
لیکن اکثر لوگ قرآن کی تلاوت صرف ثواب سمجھ کر کرتے ہیں۔ قرآن میں
بارے میں دی گئی ہدایات کی طرف ان کا خیال نہیں جاتا۔ ثواب سمجھ کر پڑ
کے ساتھ ساتھ احکام الٰہی کو سمجھنا اور اپنی زندگی ان کے مطابق گزارنا
ضروری ہے۔ اکثر لوگوں سے سنا جاتا ہے کہ انہوں نے کئی کئی دفعہ قرآن
جب ان سے پوچھا جاتا ہے اس سے انہوں نے کیا رہنمائی حاصل کی ہے تو
مجھے عربی کے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ پڑھتے پڑھتے یہ اندازہ ہوا کہ قرآن پاک

Marfat.com

اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے قرآن پاک کے ترجمے سے معاشرت۔ باہمی تعلقات اور زندگی سچے مسلمان کے طور پر گزارنے سے متعلق سب احکامات کو یکجا کیا گیا ہے۔ یہ پُرخلوص کوشش صرف قرآنی تعلیمات کو پھیلانے اور اپنی زندگیاں اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق گزارنے کی ترغیب دینے کے لئے ہے۔ ان احکامات کو پڑھنے کے بعد ممکن ہے کہ ہماری دین کی طرف رغبت بڑھے۔ پہلے دو ایڈیشن تقسیم ہونے کے بعد قارئین کی طرف سے یہ مشورہ بار بار آرہا تھا کہ شروع میں فہرست مضامین دی جائے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے پوری کتاب دوبارہ طباعت کروانا پڑی۔ پہلے دو ایڈیشن کا نام "مطالعہ قرآن" رکھا گیا تھا۔ مگر نئی تزئین کے بعد شائع کرتے وقت بہتر نام "تعلیمات قرآن" تجویز ہوا جسے آئندہ کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

ان ہی پیرائے پر ملک سے باہر رہنے والے حضرات اور ان کے بچوں کیلئے انگریزی میں کتاب شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ اس کارخیر میں جن حضرات نے ٹائپنگ پرنٹنگ اور دیگر امور میں مدد فرمائی اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزا دے۔ آمین۔

خیر اندیش

مشتاق احمد

مستقل پتہ:۔ 25 سردار سٹریٹ
جاوید شہید روڈ ۔ منڈیاں
ایبٹ آباد

عارضی پتہ :۔ B/48 عسکری II
چکلالہ سکیم 3 ۔ راولپنڈی کینٹ

Marfat.com

فہرست موضوعات

قارئین کی سہولت کے لئے مضامین کو دس بڑے بڑے حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ تاکہ ایک ہی طرح کے ملتے جلتے احکام کی نشاندہی اس طرح آسانی سے ہو سکے۔ امید ہے یہ طریقہ آسانی پیدا کرے گا۔ مناسب یہ رہے گا کہ پہلے پوری کتاب پڑھ لی جائے اور بعد میں موضوع کے متعلق احکام ڈھونڈنے کیلیے یہ فہرست استعمال کی جائے۔ یہ فہرست بحرطور سب احکام کا بخوبی احاطہ نہ کرسکے گی۔

1۔ ایمان ر عبادت ر سیدھے راستے کے کام

ا۔ اللہ نزدیک ہے۔(17، 150)

ب۔ اللہ کو گڑگڑا کر یاد کرو، عاجزانہ روش۔ (150، 159، 216، 231، 260)

پ۔ اللہ دلوں کے حال جانتا ہے۔ (40)

ت۔ اللہ اور رسول تمہیں زیادہ عزیز ہونے چاہئیں۔ (131، 166)

ٹ۔ اللہ سے ڈریں ر نافرمانی سے پرہیز۔ (65، 75، 76، 77، 127، 150، 218، 233، 296، 321)

ث۔ اللہ اپنی مشیت پوری کرتا ہے۔ (155، 187، 188، 307)

ج۔ اللہ کی یاد سے غفلت۔ (273، 296)

چ۔ اللہ کا قہر ر لعنت۔ (97، 104، 153، 183، 196، 201)

ح۔ اللہ حکمت ر ہدایت دیتا ہے۔(51، 52، 196)

خ۔ اللہ کی مدد ر رحمت۔(186، 259، 272)

د۔ اللہ دلوں کے حال جانتا ہے۔ (40)

ڈ۔ اللہ پر بھروسہ کریں۔ (197)

ذ۔ اللہ کے ساتھ شرک۔ (96، 141، 203، 218، 238، 245، 265)

ر۔ ایمان دار، متقی اور اللہ کے پیارے۔ (3، 7، 13، 59، 69، 76، 131، 141، 142، 143، 158، 171، 174، 176، 179، 189، 203، 216، 217، 231، 236، 246، 250، 259، 263، 269، 285، 295، 300، 310، 314، 318، 326)

ڑ۔ اطاعت اللہ و اطاعتِ رسول۔ (62، 94، 98، 99، 100، 131، 134، 164، 166، 171، 230، 249، 250، 304)

ز۔ اللہ دیکھتا۔ سنتا ہے۔ (52، 84، 98، 109، 173، 188، 262، 287، 306)

ژ۔ اہل علم ودانش نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

Marfat.com

(189، 239)

س- بدلہ، تکلیفیں، آسائشیں اللہ دیتا ہے۔ (70، 93، 180، 197، 236، 257، 276، 277، 289)

ش- بڑے گناہوں سے پرہیز کریں تو اللہ چھوٹے گناہ معاف کر دے گا۔ (88، 123، 160، 231، 268، 300، 307، 308)

ص- جن اور انس/عبادت کے لئے پیدا کئے۔ (286)

ض- جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے اسی کے فائدے کے لئے ہے۔ (201)

ط- جن کو لوگ پکارتے ہیں وہ لاتعلقی ظاہر کریں گے۔ (8)

ظ- دعائیں۔ (1، 21، 47، 58، 59، 60، 145، 219، 220، 231، 260، 329)

ع- روزہ۔ (16، 250)

غ- رسول کا فرض۔ (156، 261، 278، 304)

ف- زندگی متعین ہے۔ (70، 72، 255)

ق- زکوۃ۔ (2، 4، 13، 171، 217، 243)

ک- طاقت کا سرچشمہ اللہ۔ (8، 47، 60، 70، 102، 156، 167، 180، 188، 211، 255، 262، 271، 287)

گ- فجر اور رات کی عبادت۔ (59، 205، 231، 285، 311، 315)

ل- قرآن پڑھنے اور سننے کے آداب، بطور نشانی۔ (12، 159، 197، 240، 275)

م- قرآن دلوں کے امراض کی شفاء۔ (178)

ن- کسر نماز۔ (42، 107، 108)

و- مصیبتیں، آسائشیں پہلے سے لکھی ہیں۔ (254، 291، 299، 304، 305)

ہ- لوگوں سے نہیں اللہ سے ڈرو۔ (127)

ء- منافق۔ (114، 115، 117، 170)

ی- نماز۔ (2، 4، 7، 13، 42، 95، 108، 108، 122، 131، 145، 171، 184، 189، 191، 205، 207، 214، 216، 217، 231، 240، 242، 269، 286، 301، 310، 322، 328، 248)

ے- نیت پر گرفت ہوگی۔ (248)

2- نیکی- نیک اعمال

ا- احسان کرنا۔ (20، 112، 124، 195، 199، 312، 321)

ب- اچھے کام، نیک عمل، بھلائی کرنا۔ (3، 116، 125، 129، 144، 171، 189، 212، 218، 236، 276، 321)

پ- انشاء اللہ، ماشاء اللہ کہنا۔ (209، 211)

ت- امانت کا پاس۔ (57، 98، 160، 217، 310)

ٹ- آواز پست رکھیں۔ (246)

ث- بھلائی مانگنا۔ (21، 264)

Marfat.com

ج۔ برائی کو نیکی سے رفع کرنا۔ (219، 263)

چ۔ برائی سے درگزر کریں۔ (116)

ح۔ تبلیغ دین رہدایت و نصیحت۔ (66، 67، 137، 155، 174، 175، 199، 326)

خ۔ تنازع اللہ کی طرف پھیر دو۔ (99)

د۔ چال میں اعتدال پیدا کرو۔ (231، 246)

ڈ۔ حق کی نصیحت کرنا۔ (326)

ذ۔ راست بازی۔ (201)

ر۔ رضائے الٰہی کے لئے کام کرنا۔ (22، 70، 310، 314، 321)

ڑ۔ درگزر کرنا رمعاف کرنا ر نرمی۔ (69، 158، 268، 270، 305)

ز۔ دوسروں کی غلطیوں سے چشم پوشی۔ (49)

ژ۔ سلام کرنا رعاجزانہ روش۔ (103، 216، 229، 246)

س۔ سچ پر قائم رہیں۔ (2، 59، 123، 326)

ش۔ شیطان سے پناہ مانگنا۔ (158، 219، 263)

ص۔ صبر کرنا۔ (2، 7، 13، 59، 74، 76، 181، 184، 189، 196، 199، 216، 220، 231، 246، 250، 255، 257، 263، 312، 320، 326)

ض۔ صلح کروانا راصلاح کرنا۔ (15، 111، 270، 281)

ط۔ عہد نبھانا۔ (13، 63، 89، 143، 189، 195، 203، 217، 310)

ظ۔ قسمیں۔ (63، 133، 195، 196، 309)

ج۔ قسمیں۔ (63، 133، 195، 196، 309)

ع۔ عدل و انصاف۔ (98، 113، 123، 143، 155، 195، 281، 298)

غ۔ غصہ پی جانا۔ (69، 269)

ف۔ کپڑے صاف رکھیں۔ (312)

ق۔ گناہ اور بے حیائی سے بچیں۔ (217، 226، 228، 250، 269، 310)

ک۔ گواہی ر شہادت دیں۔ (15، 57، 113، 123، 136، 143، 307، 310)

گ۔ لغویات ر جاہلیت کے پاس سے گزر جانا۔ (137، 158، 231)

ل۔ مشورہ سے کام کرنا۔ (269)

م۔ میٹھا بول رپچی اور اچھی بات۔ (4، 49، 80، 143، 203، 204)

ن۔ محفلوں میں کشادگی پیدا کرو۔ (294)

و۔ معافی مانگنا رتوبہ۔ (69، 84، 127، 169، 173، 174، 203، 231، 285، 308)

ہ۔ نیکی کا راستہ ر بدلہ۔ (2، 13، 58، 144، 184)

ء۔ نیکی کا حکم۔ (119، 174، 184، 197، 277، 323، 326)

ی۔ نیکی ر خدا ترسی اور رحم۔ (64، 69، 74، 93، 112، 123، 160، 320)

ے۔ نیکی ر خدا ترسی میں تعاون کریں۔ (119)

اا۔ نیکیاں برائیوں کو دور کرتی ہیں۔ (184، 231)

Marfat.com

3۔ اعمال بد

ا۔ اللہ کے مخالفوں سے دوستیاں۔ (61، 68، 114، 115، 130، 166، 230، 295)

ب۔ اللہ کے سوا دوسروں کو مدد کے لئے پکارنا۔ (6، 8، 46، 117، 157، 239، 256، 257، 265، 268، 274، 275)

پ۔ اللہ کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔ (183، 244)

ت۔ احکام الٰہی/یا سچ چھپانا۔ (2، 12، 63، 127، 196، 220)

ٹ۔ احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لئے۔ (312)

ث۔ اللہ کی آیات کا مذاق اڑانا۔ (137، 213، 219، 244، 275)

ج۔ ایمان والوں کا مذاق اڑانا۔ (23، 220، 317)

چ۔ ایک دوسرے کا مذاق اڑانا۔ (282)

ح۔ باپ دادا کا راستہ اپنانا۔ (10، 147)

خ۔ بدگوئی/لغویات۔ (116، 170، 217، 231، 240، 244، 327)

د۔ باہمی عداوت۔ (290، 325)

ڈ۔ بڑے لوگ/برائی/گناہگار۔ (4، 9، 22، 23، 63، 67، 97، 102، 109، 132، 139، 144، 195، 200، 203، 233، 236، 237، 255، 260، 276، 277، 287، 309، 317، 321)

ذ۔ بھلائی یا اللہ کے راستے سے روکنا۔ (152، 163، 183، 196، 293)

ر۔ بہتان لگانا۔ (110)

ز۔ بخل/کنجوسی۔ (73، 93، 203، 206، 173، 231، 291، 310، 319، 321، 324، 326، 327)

ژ۔ بے حیائی/فحاشی/بدکاری/عیاشی۔ (9، 84، 141، 147، 149، 195، 203، 218، 221، 231، 240، 269)

س۔ تفرقہ/بٹ جانا۔ (65، 66، 163، 242)

ش۔ تکبر۔ غرور۔ فخر۔ (22، 92، 117، 163، 192، 203، 236، 246، 290، 291)

ص۔ جادوگری۔ آستانے و پانسے۔ (5، 134)

ض۔ جُوا۔ (27، 134)

ط۔ چوری۔ (126)

ظ۔ حد سے بڑھ جانا۔ (150، 270، 281)

ع۔ حرام کام۔ (141، 142، 143، 149، 152، 203، 253)

غ۔ خواہشات و مرغوباتِ نفس۔ (59، 113، 160، 166، 210، 212، 214)

ف۔ خیانت کار۔ (109، 185)

ق۔ خیرات دے کر دکھ دینا۔ (48، 49)

ک۔ دنیا کے طلبگار۔ (4، 22، 23، 75، 132، 134، 137، 139، 176، 182، 190، 198، 202، 208، 210، 214، 218، 234، 241، 254، 269، 272، 290، 318، 325)

Marfat.com

گ۔ رشوت ر حرام مال کھانا۔ (18‘ 132)

ل۔ شراب۔ نشہ۔ (27‘ 95‘ 134)

م۔ شیطان کی اطاعت۔ (9‘ 215‘ 230‘ 254)

ن۔ علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحث۔ (215‘ 244)

و۔ غیبت ر الزام تراشی۔ (283‘ 309‘ 327)

ہ۔ فعل قول لوط۔ (232)

ء۔ کانا پھوسی ر سرگوشیاں۔ (111‘ 293)

ی۔ کفر کی روش۔ (46‘ 266‘ 275)

ے۔ گواہی چھپانا۔ (57)

اا۔ ناکام و نامراد لوگ۔ (213)

اب۔ ناشکرا۔ (177‘ 181‘ 257‘ 264‘ 319‘ 324)

اپ۔ وقار کا خیال گناہ پر جما دیتا ہے۔ (22)

4۔ ازدواجی زندگی ر عورتوں کے بارے میں

ا۔ اولاد کا قتل۔ (141‘ 203)

ب۔ اولاد اللہ دیتا ہے۔ (157‘ 255‘ 271)

پ۔ بدکاری ر زناء۔ (84‘ 85‘ 87‘ 203‘ 221‘ 231)

ت۔ بُری عورتیں اور بُرے آدمی۔ (224)

ٹ۔ بیویوں کے ساتھ انصاف اور بھلے طریقے سے رہیں۔ (37‘ 39‘ 40‘ 43‘ 85‘ 90‘ 251)

ث۔ بیویوں کے بارے میں قسمیں۔ (33)

ج۔ بیویوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں۔ (35‘ 39‘ 41‘ 78.45‘ 85‘ 90‘ 307)

چ۔ پردہ ر شرمگاہوں کی حفاظت۔ (217‘ 225‘ 226‘ 228‘ 229‘ 252‘ 310)

ح۔ حیض۔ (31)

خ۔ طلاق ر مہر ر ازدواجی جھگڑے (33 تا 41‘ 43‘ 79‘ 91‘ 112‘ 251‘ 292‘ 307)

د۔ عورتوں کے حقوق۔ (34‘ 85‘ 89)

ڈ۔ عورتوں پر تہمت ر الزام۔ (221‘ 222)

ذ۔ کثرتِ ازواج۔ (77‘ 112)

ر۔ گھروں میں جانا۔ (225‘ 228‘ 229)

ز۔ مشرک سے شادی۔ (30)

ژ۔ مردوں کو عورت پر درجہ۔ (90)

س۔ نکاح۔ (30‘ 78‘ 85‘ 86‘ 87‘ 90‘ 112‘ 121‘ 227‘ 251)

ش۔ نگاہیں نیچی رکھیں۔ (225‘ 226)

5۔ سلوک

ا۔ اگر مدد نہیں کر سکتے تو پھر بھی حاجت مند کو نرم جواب دو۔ (203)

ب۔ پہلو کے ساتھی سے سلوک۔ (92)

پ۔ خوددار مستحقین۔ (53)

ت۔ رشتہ داروں اور عزیزوں سے سلوک۔ (4‘ 13‘

Marfat.com

25، 92، 195، 203، 243)

ٹ۔ رزق میں غلام کو شریک کر کے اسے برابر کا حصہ دار بنائیں۔ (194)

ث۔ غلام / قیدی سے سلوک۔ (13، 87، 92، 104، 194، 227، 314، 320)

ج۔ ماں باپ سے سلوک۔ (4، 25، 92، 141، 166، 203، 238، 245، 279)

چ۔ مسافر سے سلوک۔ (13، 25، 92، 203، 243)

ح۔ مسکینوں / حاجت مندوں سے سلوک۔ (4، 13، 25، 52، 80، 92، 203، 243، 285، 310، 314، 319، 320، 328)

خ۔ ہاتھ پھیلانے والے سے سلوک۔ (13)

د۔ ہمسایہ۔ (92، 328)

ذ۔ یتیموں سے سلوک۔ (4، 13، 25، 29، 78، 79، 80، 92، 142، 203، 314، 319، 320، 328)

6۔ مال کی تقسیم اور خرچ کے بارے میں۔

ا۔ اللہ کی راہ میں خرچ / فیاضی۔ (13، 20، 25، 28، 44، 46، 48، 50، 51، 52، 53، 54، 59، 64، 69، 93، 111، 168، 169، 172، 173، 189، 191، 203، 216، 218، 231، 243، 250، 253، 269، 283، 285، 287، 288، 289، 303، 306، 314، 319، 320، 321، 328)

ب۔ اللہ کی راہ میں خرچ کو چھپانا یا دکھانا۔ (52، 189)

پ۔ اچھے اور برے میں تمیز کریں۔ (135)

ت۔ اچھی چیزیں اللہ کی راہ میں دیں۔ (51)

ٹ۔ جو آپ کے پاس ہے ختم ہو جانے والا ہے۔ (196، 234)

ث۔ دوسروں کا مال کھانا۔ (18، 88، 151، 160، 233، 319)

ج۔ دکھاوے کیلئے خرچ کرنا۔ (49، 93، 321)

چ۔ دنیاوی مال و اسباب صرف دکھاوا / بہلاوا۔ (208، 210، 234، 241، 290)

ح۔ رزق حلال۔ (214)

خ۔ رزق کی تقسیم/اور درجہ بندی۔ (23، 89، 190، 194، 202، 203، 214، 235، 243، 253، 267، 272)

د۔ سود۔ (54، 69، 243)

ڈ۔ صدقات سے اللہ بہت سی برائیاں معاف فرما دیتا ہے۔ (52)

ذ۔ صدقات کا اجر کئی گنا زیادہ ہے۔ (48)

ر۔ فضول خرچی۔ (148، 203، 231)

ڑ۔ قرض دار / قرض۔ (54، 55)

ز۔ لین دین کے اصول۔ (14، 55، 56، 57)

Marfat.com

ژ۔ ناپ تول ۔ (142، 151، 203، 233، 316)

س ۔ وراثت ر میراث۔ (80، 81، 82، 83، 85، 89، 118، 319)

ش۔ وصیت۔ (15، 43، 136)

ص۔ یتیموں کا مال۔ (78، 79، 80، 142، 203)

7۔ فساد ظلم۔ زیادتی ر قتل

ا۔ اگر تم نے ایک کو قتل کیا تو گویا پوری انسانیت کو قتل کیا۔ (125)

ب۔ بدلہ لینا۔ (14، 127، 199، 270)

پ۔ خون بہانا ۔ قتل کرنا۔ (4، 104، 125، 141، 203)

ت۔ سزا زیادتی کے مطابق دیں۔ (199، 203، 270)

ٹ۔ ظلم ۔ زیادتی۔ فساد۔ (4، 22، 88، 119، 132، 151، 152، 183، 195، 231، 236، 258، 259، 270، 281، 286، 309)

ث۔ ظلم اور زیادتی کا مقابلہ کریں۔ ۔ (270، 281)

ج۔ ظلم و زیادتی میں مدد مت کرو۔ (119)

چ۔ قصاص۔ (14، 104، 203)

ح۔ معاف کرنے والے کا بدلہ اللہ کے پاس ہے۔ (270)

خ۔ گھر سے نکالنا۔ (166)

د۔ یرغمال بنانا۔ (4)

8۔ جہاد

ا۔ اللہ کے راستے میں لڑنا۔ (7، 19، 26، 71، 72، 76، 101، 102، 105، 106، 162، 163، 166، 167، 168، 172، 288، 289، 299، 300)

ب۔ جو تم سے نہیں لڑتے ان سے اچھا برتاؤ کرو۔ (298)

پ۔ دشمن اگر صلح پر راضی ہو تو صلح کرلو۔ (165)

ت۔ دشمن کیلئے تیار رہیں۔ (165)

ٹ۔ دشمن کے مقابلے میں پیٹھ دکھانا۔ (161)

ث۔ دشمن سے لڑائی کے دوران آپس میں مت جھگڑو۔ (163)

ج۔ ظالموں کے علاوہ کسی پر زیادتی نہ کریں۔ (19)

چ۔ مسلمان ایک دوسرے کی طاقت بڑھائیں۔ (65، 76، 163، 171، 242)

9۔ قیامت کے دن۔

ا۔ آخرت۔ جنت۔ دوزخ۔ (3، 16، 23، 24، 54، 59، 74، 75، 94، 146، 154، 171، 176، 189، 202، 212، 220، 253، 260،

Marfat.com

263، 275، 290، 300، 308، 314، 317، 318، 321، 324، 325، 327)

ب۔ آنے والے وقت کیلیے سامان کریں۔ (296)

پ۔ جزا اور سزا ر درجہ اعمال کے مطابق۔ (140، 196، 236، 276، 277، 286، 323)

ت۔ جہنم کیلیے پیدا کیے گئے انسان۔ (154)

ٹ۔ سب کاموں کی پوچھ ہو گی۔ (196، 323)

ث۔ سزا ۔ عذاب۔(4، 8، 201، 219، 231، 244، 321)

ج۔ سفارش رسفارشی ۔ (6، 8، 46، 47، 102، 137، 258، 274)

چ۔ کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (6، 46، 58، 145، 191، 201، 247، 258، 297)

ح۔ ناکام لوگ ر فکر کی بات۔ (209، 210)

10۔ متفرق مسائل و ہدایات

ا۔ اولاد و مال آزمائش ہیں۔ (59، 160، 166، 169، 170، 212، 218، 231، 253، 290، 303، 305، 309، 319، 324، 327)

ب۔ آزمائشیں۔ (7، 24، 74، 129، 145، 160، 208، 214، 237، 238، 305، 319)

پ۔ اطاعت بے عمل انسان کی۔ (210)

ت۔ افواہوں ر خبروں کی تحقیق۔ (105، 280)

ٹ۔ انسان نا شکرا ہے۔ (264، 324)

ث۔ انسان تنگ دل ہے۔ (112، 206)

ج۔ انسان خسارے میں ہے۔ (326)

چ۔ انسان کمزور پیدا گیا ہے(ارادے میں)۔ (87، 185)

ح۔ اہل و عیال کو نماز کی تلقین کریں۔ (214)

خ۔ ایک گروہ کو دوسرے گروہ سے ہٹانا۔ (45، 140)

د۔ اطاعت صاحب امر۔ (98)

ڈ۔ اچھائی سے باز رکھنے والوں کا حکم نہ مانیں۔ (210، 309)

ذ۔ اچھائی کا بدلہ کئی گنا زیادہ ہے۔ (144، 253)

ر۔ اکثریت کے کہنے پر چلنا۔ (139)

ڑ۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ (186)

ز۔ اہل کتاب ۔ (4، 74، 97، 121، 127، 240، 318)

ژ۔ اللہ بوجھ طاقت کے مطابق ڈالتا ہے۔ (58، 142، 218)

س۔ اللہ کے مخالفوں سے محبت نہ کریں۔ (295)

ش۔ ایمان لانے کے بعد کفر۔ (198)

ص۔ اسلامی قوانین۔ (126، 127، 221، 222)

ض۔ بحث ر نصیحت عمدہ طریقے سے۔ (199، 240)

ط۔ تخلیق۔ (77، 157، 255، 284)

ظ۔ تجسس۔ شک۔ (303، 283)

Marfat.com

ع- ثابت قدم رہنے والوں پر فرشتے اترتے ہیں۔ (263)

غ- تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے پرہیزگار ہے۔ (284)

ف- جو بھلائی کے راستے سے روکتے ہیں ان کی بات نہ مانیں۔ (210، 309)

ق- جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ (234)

ک- حلال و حرام کھانے کی چیزیں۔ (9، 11، 120، 121)

گ- دولت مند سرکشی کرتے ہیں۔ (201، 218، 253، 267)

ل- دنیا میں درجہ بندی۔ (145، 202، 272)

م- زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا۔ (146)

ن- سب لوگوں کو اللہ ایک جیسا بنا سکتا تھا۔ (129، 196)

و- شاندار جثے اور مزیدار باتوں والے۔ (302)

ہ- شہد بطور شفاء۔ (193)

ء- شریعت و راہ عمل۔ (129)

ی- شیطان چاہتا ہے کہ جیسے تمہارے والدین کے لباس اتروادیے تھے تمہیں بھی ویسا کردے۔ (147)

ے- صالح اور بد برابر نہیں ہو سکتے۔ (260، 277)

اا- علماء اور مشائخ کا گناہ اور حرام سے منع نہ کرنا۔ (132)

اب- علم والوں کے درجے بلند ہیں۔ (294)

اپ- غفلت کرنے والوں پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ (273)

ات- فیصلہ قرآن کے مطابق کریں۔ (99، 100، 127، 128، 155، 250)

اٹ- قوم کی حالت بدلنے کی شرط۔ (164، 188)

اث- قومیں اور برادریاں۔ (284)

اج- قسمیں۔ (63، 133، 195، 196، 309)

اچ- قسمیں اچھے کام کرنے کے راستے میں نہیں آنی چاہئیں۔ (32)

اح- کفر جہاں بکا جارہا ہو وہاں سے اٹھ جاؤ۔ (114، 137)

اخ- کن لوگوں کی معیت میں رہنا چاہیے۔ (210)

اد- کافروں کے خداؤں کو برا نہ کہو۔ (138)

اڈ- لقمان کی نصیحت بیٹے کو۔ (246)

اذ- لباس۔ (147، 148، 312)

ار- مصیبت اپنی کمائی ہوئی ہوتی ہے۔ (268)

اڑ- مصیبت میں اللہ کی یاد۔ (177، 181، 243، 257، 264، 319)

اژ- مصیبت صرف اللہ ٹال سکتا ہے۔ (180)

اس- مذہب کو فرقوں میں نہ بانٹیں۔ (242)

اش- مومن ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ (281)

اص- منہ بولے بیٹے۔ (248)

اض- مسح اور وضو۔ (95، 122)

اط- مسلمان کہلانے والوں کو مت کہو کہ وہ مومن نہیں۔ (105)

Marfat.com

قارئین کے نوٹ

اظ۔ نافرمان لوگوں کی چلت پھرت۔ (75)

اع۔ نفرت تمہیں انصاف سے دور نہ لے جائے۔ (123، 298)

اغ۔ نفس تنگ دلی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ (112)

اف۔ نماز برے کاموں سے روکتی ہے۔ (240)

اق۔ نماز نہ بلند آواز میں پڑھو نہ بہت آہستہ۔ (207)

اک۔ وہ بات مت کہو جو کرتے نہیں۔ (2، 299)

اگ۔ وسوسہ ڈالنے والے کا شر۔ (329)

ال۔ ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ (322)

ام۔ ہو سکتا ہے ایک چیز تمہیں ناپسند ہو مگر تمہارے لئے وہ اچھی ہو۔ (26، 85)

Marfat.com

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو
بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

1۔ تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے ' رحمان اور رحیم ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا ' ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ' جو معتوب نہیں ہوئے ' جو بھٹکے نہیں ہیں۔

(سورت فاتحہ)

2۔ باطل کا رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش کرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو۔ اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں ان کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ۔ تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کیلئے کہتے ہو ' مگر اپنے آپ کیلئے بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے ؟ صبر اور نماز سے مدد لو ' بیشک نماز ایک سخت مشکل کام ہے۔ مگر ان فرمانبردار بندوں کیلئے مشکل نہیں ہے جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(البقرہ 42 تا 46)

3۔ جو بھی بدی کمائے گا اور اپنی خطا کاری کے چکر میں پڑے گا ' وہ دوزخی ہے اور دوزخ میں ہمیشہ رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے وہ جنتی ہیں اور جنت

Marfat.com

میں رہیں گے۔

(البقرہ 81 تا 82)

4۔ یاد کرو' اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا - ماں باپ کے ساتھ - رشتہ داروں کے ساتھ۔ یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ لوگوں سے بھلی بات کہنا۔ نماز قائم کرنا اور زکوۃ دینا۔ مگر تھوڑے آدمیوں کے سوا تم سب اس عہد سے پھر گئے اور اب تک پھرے ہوئے ہو۔ پھر ذرا یاد کرو۔ ہم نے تم سے مضبوط عہد لیا تھا کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہانا اور نہ ایک دوسرے کو گھر سے بے گھر کرنا۔ تم نے اس کا اقرار کیا تھا۔ تم خود اس پر گواہ ہو۔ مگر آج وہی تم ہو کہ اپنے بھائی بندوں کو قتل کرتے ہو۔ اپنی برادری کے کچھ لوگوں کو بے گھر کر دیتے ہو۔ ظلم وزیادتی کے ساتھ ان کے خلاف جتھے بندیاں کرتے ہو۔ اور جب وہ لڑائی میں پکڑے ہوئے تمھارے پاس آتے ہیں۔ تو ان کی رہائی کے لیئے فدیہ کا لین دین کرتے ہو۔ حالانکہ انہیں ان کے گھروں سے نکالنا ہی سرے سے تم پر حرام تھا۔ کیا تم کتاب کے ایک حصے پر ایمان لاتے ہو۔ اور دوسرے پر کفر کرتے ہو؟ پھر تم سے جو لوگ ایسا کریں' ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ذلیل وخوار ہو کر رہیں اور آخرت میں شدید ترین عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں ؟ اللہ ان حرکات سے بے خبر نہیں ہے 'جو تم کر رہے ہو - یہ وہ لوگ ہیں 'جنہوں نے آخرت بیچ کر دنیا کی زندگی خرید لی ہے۔ لٰہذا نہ انکی سزا میں کوئی تخفیف ہو گی اور نہ انہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

(البقرہ 83 تا 86)

5۔ کفر کے مرتکب تو وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے۔ وہ پیچھے پڑے اس چیز کے جو بابل میں دو فرشتوں 'ہاروت اور ماروت پر نازل کی گئی تھی۔ حالانکہ وہ (فرشتے) جب بھی کسی کو اس کی تعلیم دیتے تھے 'تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیتے تھے کہ "دیکھ ' ہم محض ایک آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو"۔ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیز سیکھتے تھے جس

Marfat.com

سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ ظاہر تھا کہ اذن الٰہی کے بغیر وہ اس ذریعے سے کسی کو بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے۔ مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو خود ان کے لیئے نفع بخش نہیں' بلکہ نقصان دہ تھی اور انہیں خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار بنا' اس کے لیئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ کتنی بُری متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا۔ کاش انہیں معلوم ہوتا۔

(البقرہ 102)

6۔ اور ڈرو اس دن سے' جب کوئی کسی کے ذرا کام نہ آئے گا' نہ کسی سے فدیہ قبول کیا جائے گا' نہ کوئی سفارش ہی آدمی کو فائدہ دے گی' اور نہ مجرموں کو کہیں سے کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

(البقرہ 123)

7۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں۔ انہیں مُردہ نہ کہو۔ ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں۔ مگر تمہیں اُن کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔ اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر' فاقہ کشی' جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو لوگ صبر کریں گے اور جب کوئی مصیبت پڑے' تو کہیں کہ "ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے۔" انہیں خوشخبری دے دو۔ اُن پر اُن کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی۔ اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور ایسے ہی لوگ راست رو ہیں۔

(البقرہ 153 تا 157)

8۔ کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے سوا دوسروں کو اس کا ہمسر اور مدِمقابل بناتے ہیں اور ان کے ایسے گرویدہ ہیں جیسی اللہ کے ساتھ گرویدگی ہونی چاہیئے۔ حالانکہ ایمان رکھنے والے

Marfat.com

لوگ سب سے بڑھ کر اللہ کو محبوب رکھتے ہیں۔ کاش، جو کچھ عذاب کو سامنے دیکھ کر انھیں سُوجھنے والا ہے وہ آج ہی ان ظالموں کو سُوجھ جائے کہ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ کے قبضے میں ہیں اور یہ کہ اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔ جب وہ سزا دے گا اس وقت کیفیت یہ ہو گی کہ وہی پیشوا اور رہنما، جن کی دنیا میں پیروی کی گئی تھی، اپنے پیروں سے لاتعلقی ظاہر کریں گے، مگر سزا پا کر رہیں گے اور ان کے سارے اسباب ووسائل کا سلسلہ کٹ جائے گا۔ اور وہ لوگ جو دنیا میں ان کی پیروی کرتے تھے، کہیں گے کہ کاش ہم کو پھر ایک بار موقع دیا جاتا تو جس طرح آج یہ ہم سے بیزاری ظاہر کر رہے ہیں، ہم ان سے بیزار ہو کر دکھا دیتے۔ یوں اللہ ان لوگوں کے وہ اعمال جو یہ دنیا میں کر رہے ہیں، ان کے سامنے اس طرح لائے گا کہ یہ حسرتوں اور پشیمانیوں کے ساتھ ہاتھ ملتے رہیں گے۔ مگر آگ سے نکلنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے۔

(البقرہ 165 تا 167)

9۔ لوگو! زمین میں جو حلال اور پاک چیزیں ہیں انہیں کھاؤ اور شیطان کے بتائے ہوئے راستوں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، تمہیں بدی اور فحش کا حکم دیتا ہے اور یہ سکھاتا ہے کہ تم اللہ کے نام پر وہ باتیں کہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں۔

(البقرہ 168 تا 169)

10۔ ان سے جب کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو احکام نازل کیئے ہیں ان کی پیروی کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ اچھا اگر ان کے باپ دادا نے عقل سے کچھ بھی کام نہ لیا ہو اور راہ راست نہ پائی ہو تو کیا پھر بھی یہ انھی کی پیروی کیئے چلے جائیں گے؟ یہ لوگ جنھوں نے خدا کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے انکار کر دیا ہے ان کی حالات بالکل ایسی ہے جیسے چرواہا جانوروں کو پکارتا ہے۔ اور وہ ہانک پکار کی صدا کے سوا کچھ نہیں سنتے۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اسلئے کوئی بات ان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

Marfat.com

(البقرہ 170 تا 171)

11۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اگر تم حقیقت میں اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو تو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں انہیں بے تکلف کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اللہ کی طرف سے اگر کوئی پابندی تم پر ہے تو وہ یہ ہے' کہ مردار نہ کھاؤ' خون سے اور سور کے گوشت سے پرہیز کرو' اور کوئی ایسی چیز نہ کھاؤ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ ہاں جو شخص مجبوری کی حالت میں ہو اور وہ ان میں سے کوئی چیز کھا لے بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا ضرورت کی حد سے تجاوز کرے' تو اس پر کچھ گناہ نہیں' اللہ بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے۔

12۔ حق یہ ہے کہ جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بھینٹ چڑھاتے ہیں' وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انھیں پاکیزہ ٹھہرائے گا اور ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے ذلالت خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا۔ کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں! یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ اللہ نے تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق کتاب نازل کی تھی مگر جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف نکالے وہ اپنے جھگڑوں میں حق سے بہت دور نکل گئے۔

(البقرہ 172 تا 176)

13۔ نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لئے یا مغرب کی طرف' بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخرت کو اور ملائکہ کو اور اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے مانے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر' مسکینوں اور مسافروں پر' مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ

Marfat.com

کرے، نماز قائم کرے اور زکوۃ دے۔اور نیک وہ لوگ ہیں کہ جب عہد کریں،تو اسے وفا کریں، اور تنگی و مصیبت کے وقت میں اور حق و باطل کی جنگ میں صبر کریں۔یہ ہیں راست باز لوگ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

14۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو،تمہارے لیئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے، غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور عورت اس جرم کی مرتکب ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کے لیئے تیار ہو، تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کا تصفیہ ہونا چاہیئے اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خون بہا ادا کرے۔یہ تمھارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے اس کے لیئے دردناک سزا ہے۔ عقل و خرد رکھنے والو! تمہارے لیئے قصاص میں زندگی ہے۔امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

15۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آئے اور وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ رہا ہو تو والدین اور رشتہ داروں کے لیئے معروف طریقے سے وصیت کرے۔یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔ پھر جنھوں نے وصیت سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا، تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہو گا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ البتہ جس کو یہ اندیشہ ہو کہ وصیت کرنے والے نے نادانستہ یا قصداً حق تلفی کی ہے، اور پھر معاملے سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان وہ اصلاح کرے، تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔ اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(البقرہ 177 تا 182)

16۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کیئے گئے تھے۔ اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو گی۔ چند مقرر دنوں کے روزے ہیں ۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں

Marfat.com

میں اتنی تعداد پوری کرے۔ اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ فدیہ دیں۔ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے تو یہ اُسی کے لیئے بہتر ہے۔

(البقرہ 183 تا 184)

17۔ اور اے نبی' میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں' تو انہیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے' میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں۔لہٰذا انہیں چاہیئے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔یہ بات تم انہیں سنا دو' شائد کہ وہ راہ راست پالیں۔

(البقرہ 186)

18۔ اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے اِن کو اس غرض کے لیئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔

(البقرہ 188)

19۔ اور تم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو' جو تم سے لڑتے ہیں' مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیئے ہو جائے۔پھر اگر وہ باز آ جائیں تو سمجھ لو کہ ظالموں کے سوا اور کسی پر دست درازی روا نہیں۔

(البقرہ 190 تا 193)

20۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ محسنوں کو پسند کرتا ہے۔

(البقرہ 195)

Marfat.com

21۔ اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

(البقرہ 201 تا 202)

22۔ جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے۔ تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ اس لئے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے، کھیتوں کو غارت کرے اور نسل انسانی کو تباہ کرے۔ حالانکہ اللہ (جسے وہ گواہ بنا رہا تھا) فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو اپنے وقار کا خیال اس کو گناہ پر جما دیتا ہے۔ ایسے شخص کیلئے تو بس جہنم ہی کافی ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ دوسری طرف انسانوں ہی میں کوئی ایسا بھی ہے۔ جو رضائے الٰہی کی طلب میں اپنی جان کھپا دیتا ہے۔ ایسے بندوں پر اللہ بہت مہربان ہے۔

(البقرہ 205 تا 207)

23۔ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے، ان کے لئے دنیا کی زندگی بڑی محبوب و دل پسند بنا دی گئی ہے۔ ایسے لوگ ایمان کی راہ اختیار کرنے والوں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ مگر قیامت کے روز پرہیزگار لوگ ہی اُن کے مقابلے میں عالی مقام ہوں گے۔ رہا دنیا کا رزق، تو اللہ کو اختیار ہے، جسے چاہے بے حساب دے۔

(البقرہ 212)

24۔ پھر کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یوں ہی جنت کا داخلہ تمہیں مل جائے گا، حالانکہ ابھی تم پر وہ سب کچھ نہیں گزرا ہے، جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکا ہے؟ اُن پر سختیاں گزریں، مصیبتیں آئیں، مارے گئے، حتیٰ کہ وقت کا رسول اور اُس کے ساتھی اہل ایمان چیخ اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔ اس وقت انہیں تسلی دی گئی کہ ہاں اللہ کی مدد قریب ہے۔

Marfat.com

25۔ لوگ پوچھتے ہیں ہم کیا خرچ کریں ؟ جواب دو کہ جو مال بھی تم خرچ کرو' اپنے والدین پر' رشتے داروں پر' یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔

26۔ تمہیں جنگ کا حکم دیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں ناگوار ہو اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو۔ اور ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند ہو اور وہی تمہارے لئے بُری ہو اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

(البقرہ 214 تا 216)

27۔ پوچھتے ہیں : شراب اور جوئے کا کیا حکم ہے؟ کہو: ان دونوں چیزوں میں بڑی خرابی ہے۔ اگرچہ ان میں لوگوں کیلئے کچھ منافع بھی ہے' مگر ان کا گناہ ان کے فائدے سے بہت زیادہ ہے۔

28۔ پوچھتے ہیں : ہم راہ خدا میں کیا خرچ کریں ؟ کہو جو کچھ تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے' شائد کہ تم دنیا اور آخرت دونوں کی فکر کرو۔

29۔ پوچھتے ہیں : یتیموں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے؟ کہو : جس طرزِ عمل میں ان کے لئے بھلائی ہو وہی اختیار کرنا بہتر ہے۔ اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اور رہنا سہنا مشترک رکھو 'تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ۔ آخر وہ تمہارے بھائی بند ہی تو ہیں۔ بُرائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا' مگر وہ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ صاحب حکمت بھی ہے۔

30۔ تم مشرک عورتوں سے ہرگز نکاح نہ کرنا' جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں ۔ ایک مومن لونڈی مشرک شریف زادی سے بہتر ہے' اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ اور اپنی عورتوں کے نکاح مشرک مردوں سے کبھی نہ کرنا۔ جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں ۔ ایک مومن

Marfat.com

غلام مشرک شریف سے بہتر ہے۔ اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔ یہ لوگ تمہیں آگ کی طرف بلاتے ہیں' اور اللہ اپنے اذن سے تم کو جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے' اور اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ سبق لیں گے اور نصیحت قبول کریں گے۔

31۔ پوچھتے ہیں: حیض کا کیا حکم ہے؟ کہو: وہ ایک گندگی کی حالت ہے۔ اس میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ' جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں پھر جب وہ پاک ہو جائیں' تو اُن کے پاس جاؤ اس طرح جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ تمہیں اختیار ہے' جس طرح چاہو' اپنی کھیتی میں جاؤ' مگر اپنے مستقبل کی فکر کرو اور اللہ کی ناراضگی سے بچو۔

(البقرہ 219 تا 223)

32۔ اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لئے استعمال نہ کرو' جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگان خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے' اور سب کچھ جانتا ہے۔ جو بے معنی قسمیں تم بلا ارادہ کھا لیا کرتے ہو' ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا' مگر جو قسمیں تم سچے دل سے کھاتے ہو ان کی باز پرس وہ ضرور کرے گا۔ اللہ بہت در گزر کرنے والا اور بردبار ہے۔

33۔ جو لوگ اپنی عورتوں سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا بیٹھتے ہیں' ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے۔ اگر انہوں نے رجوع کر لیا' تو اللہ معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔ اور اگر انہوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی ہو تو جانے رہیں کہ اللہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

34۔ جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو' وہ تین مرتبہ ایام ماہواری آنے تک اپنے آپ کو روکے رکھیں اور ان کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو کچھ خلق فرمایا ہو

Marfat.com

اسے چھپائیں ۔ انہیں ہرگز ایسا نہ کرنا چاہیئے اگر وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہیں ۔ ان کے شوہر تعلقات درست کرلینے پر آمادہ ہوں تو وہ اس عدت کے دوران میں انہیں پھر اپنی زوجیت میں واپس لے لینے کے حق دار ہیں۔ عورتوں کے لئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں، جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

35۔ طلاق دوبار ہے پھریا تو سیدھی طرح عورت کو روک لیا جائے یا بھلے طریقے سے اس کو رخصت کر دیا جائے۔ اور رخصت کرتے ہوئے ایسا کرنا تمہارے لئے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ تم انہیں دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لے لو۔ البتہ یہ صورت مستثنیٰ ہے کہ زوجین کو اللہ کے حدود پر قائم نہ رہ سکنے کا اندیشہ ہو۔ ایسی صورت میں اگر تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ دونوں حدودِ الٰہی پر قائم نہ رہیں گے، تو ان دونوں کے درمیان یہ معاملہ ہو جانے میں مضائقہ نہیں کہ عورت اپنے شوہر کو کچھ معاوضہ دے کر علیحدگی حاصل کر لے ۔ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں وہی ظالم ہیں۔

36۔ پھر اگر (دوبارہ طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو وہ عورت پھر اس کے لئے حلال نہ ہوگی۔ اِلّا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو اور وہ اسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدودِ الٰہی پر قائم رہیں گے، تو ان کے لئے ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں، جنہیں وہ ان لوگوں کی ہدایت کے لئے واضح کر رہا ہے، جو (اس کی حدود کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں۔

37۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عِدّت پوری ہونے کو آجائے، تو یا بھلے طریقے سے انہیں روک لو یا بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔ محض ستانے کی خاطر انہیں نہ روکے رکھنا کہ یہ زیادتی ہوگی اور جو ایسا کرے گا، وہ در حقیقت آپ اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا۔

Marfat.com

اللہ کی آیات کا کھیل نہ بناؤ ۔ بھول نہ جاؤ کہ اللہ نے کس نعمت عظمیٰ سے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ جو کتاب اور حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے' اس کا احترام ملحوظ رکھو۔ اللہ سے ڈرو اور خوب جان لو کہ اللہ کو ہر بات کی خبر ہے۔

38۔ جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عِدّت پوری کر لیں' تو پھر اس میں مانع نہ ہو کہ وہ اپنے زیر تجویز شوہروں سے نکاح کر لیں۔جب کہ وہ معروف طریقے سے باہم مناکحت پر راضی ہوں۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی حرکت ہر گز نہ کرنا' اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانے والے ہو۔تمہارے لئے شائستہ اور پاکیزہ طریقہ یہی ہے کہ اس سے باز رہو۔اللہ جانتا ہے' تم نہیں جانتے۔

39۔ جو باپ چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد پوری مدت رضاعت تک دودھ پیئے' تو مائیں اپنے بچوں کو کامل دو سال دودھ پلائیں۔اس صورت میں بچے کے باپ کو معروف طریقے سے انہیں کھانا کپڑا دینا ہو گا۔مگر کسی پر اس کی وسعت سے بڑھ کر بار نہ ڈالنا چاہیے۔نہ تو ماں کو اس وجہ سے تکلیف میں ڈالا جائے کہ بچہ اس کا ہے' اور نہ باپ ہی کو اس وجہ سے تنگ کیا جائے کہ بچہ اس کا ہے۔دودھ پلانے والی کا یہ حق جیسا بچے کے باپ پر ہے ویسا ہی اس کے وارث پر بھی ہے۔ لیکن اگر فریقین باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں' تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اور اگر تمہارا خیال اپنی اولاد کو کسی غیر عورت سے دودھ پلوانے کا ہو' تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کا جو کچھ معاوضہ طے کرو' وہ معروف طریقے پر ادا کر دو اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو' سب اللہ کی نظر میں ہے۔

40۔ تم میں سے جو لوگ مر جائیں' ان کے پیچھے اگر ان کی بیویاں زندہ ہوں' تو اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں۔ پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے' تو انہیں اختیار ہے' اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے جو چاہیں کریں ۔ تم پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔ زمانہ عِدّت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کی ساتھ

Marfat.com

منگنی کا ارادہ اشارے کنائے میں ظاہر کر دو' خواہ دل میں چھپائے رکھو' دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔مگر دیکھو! خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔اگر کوئی بات کرنی ہے' تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو' جب تک کہ عِدّت پوری نہ ہو جائے۔خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو۔اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بردبار ہے' چھوٹی چھوٹی باتوں سے درگزر فرماتا ہے۔

41۔ تم پر کچھ گناہ نہیں ہے کہ اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو' قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور چاہیے۔ خوش حال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب آدمی اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقے سے دے۔ یہ حق ہے نیک آدمیوں پر۔ اور اگر تم نے ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی ہو' لیکن مہر مقرر کیا جا چکا ہے' تو اس صورت میں نصف مہر دینا ہو گا۔ یہ اور بات ہے کہ عورت نرمی برتے (اور مہر نہ لے) یا وہ مرد' جس کے اختیار میں عقد نکاح ہے۔ نرمی سے کام لے (اور پورا مہر دے دے) اور تم (یعنی مرد) نرمی سے کام لو' تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

42۔ اپنی نمازوں کی نگہداشت رکھو۔ خصوصاً ایسی نماز کی جو محاسن صلوٰۃ کی جامع ہو۔ اللہ کے آگے اس طرح کھڑے رہو' جیسے فرمانبردار غلام کھڑے ہوتے ہیں۔ بدامنی کی حالت ہو' تو خواہ پیدل ہو' خواہ سوار' جس طرح ممکن ہو نماز پڑھو۔اور جب امن میسر آ جائے' تو اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو' جو اس نے تمھیں سکھا دیا ہے' جس سے پہلے تم ناواقف تھے۔

43۔ تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں' ان کو چاہیئے کہ اپنی بیویوں کے حق میں یہ وصیت کر جائیں کہ ایک سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے اور وہ گھر سے نہ نکالی جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں' تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے

Marfat.com

سے وہ جو کچھ بھی کریں 'اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے ' اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم ودانا ہے۔اسی طرح جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو' انہیں بھی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تمہیں صاف صاف بتاتا ہے۔ امید ہے کہ تم سمجھ بوجھ کر کام کرو گے۔

(البقرہ 224 سے 242)

44۔ تم میں کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے تاکہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے ؟ گھٹانا بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور بڑھانا بھی' اور اس کی طرف تمہیں پلٹ کر جانا ہے۔

(البقرہ 245)

45۔ اگر اس طرح اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے ہٹاتا نہ رہتا تو زمین کا نظام بگڑ جاتا' لیکن دنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے (کہ وہ اس طرح دفع فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)۔

(البقرہ 251)

46۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے'اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے 'جس میں نہ خریدوفروخت ہوگی' نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اصل میں وہی ہیں ' جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

(البقرہ 254)

47۔ اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ' جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے' اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے' اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے' اس سے بھی وہ واقف ہے اور

Marfat.com

اس کی معلومات میں سے کوئی چیزان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی اِلّا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ اور ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکادینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔

(البقرہ 255۔ آیتُ الکرسی)

48۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں ۔ ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے' جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں ۔ اسی طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے' افزونی عطا فرماتا ہے۔ وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کر کے پھر احسان نہیں جتاتے' نہ دکھ دیتے ہیں' ان کا اجران کے رب کے پاس ہے اور ان کیلئے کسی رنج اور خوف کا موقع نہیں۔

49۔ ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے' جس کے پیچھے دکھ ہو۔ اللہ بے نیاز ہے اور بردباری اس کی صفت ہے۔اے ایمان لانے والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو' جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہو۔ اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے' نہ آخرت پر ۔ اس کے خرچ کی مثال ایسی ہے' جیسے ایک چٹان تھی' جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی۔ اس پر جب زور کا مینہ برسا تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کماتے ہیں۔ اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا۔

50۔ اور کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔ بخلاف اس کے جو لوگ اپنے مال محض اللہ کی رضا جوئی کے لئے دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ خرچ کرتے ہیں ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے کسی سطح مرتفع پر ایک باغ ہو۔ اگر زور کی بارش ہو جائے تو دو گنا پھل لائے اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی اس کے لئے کافی ہو جائے تم جو کچھ کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے۔

Marfat.com

(البقرہ 261 تا 265)

51۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' جو مال تم نے کمائے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمہارے لئے نکالا ہے' اس میں سے بہتر حصہ راہ خدا میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اس کی راہ میں دینے کیلئے بُری سے بُری چیز چھانٹنے کی کوشش کرنے لگو' حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمہیں دے تو تم ہرگز اسے لینا گوارا نہ کروگے۔ اِلّا یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم اغماض برت جاؤ۔ تمہیں جان لینا چاہیئے کی اللہ بے نیاز ہے۔ اور بہترین صفات سے متصف ہے۔ شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے۔ اور شرمناک طرز عمل اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے' مگر اللہ تمہیں اپنی بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔ اور جسے حکمت ملی' اسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی۔ ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں' جو دانشمند ہیں۔

52۔ تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو اور جو نذر بھی مانی ہو' اللہ کو اس کا علم ہے' اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ۔ اگر اپنے صدقات علانیہ دو' تو یہ بھی اچھا ہے' لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی بُرائیاں اس طرز عمل سے محو ہو جاتی ہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو بہر حال اس کی خبر ہے۔ لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے ۔ ہدایت تو اللہ ہی جسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔ اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لیے بھلا ہے۔ آخر تم اسی لئے تو خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ توجو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کروگے اس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا۔ اور تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی۔

53۔ خاص طور پر مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنی ذاتی کسب معاش کیلئے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کرسکتے۔ ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف آدمی گمان کرتا ہے کہ یہ خوشحال ہیں۔ تم ان کے چہروں سے ان کی اندرونی

Marfat.com

حالت پہچان سکتے ہو۔ مگر وہ ایسے لوگ نہیں ہیں کہ لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں ان کا اجران کے رب کے پاس ہے۔ اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا مقام نہیں۔

54۔ مگر جو لوگ سود کھاتے ہیں' ان کا حال اس شخص کا سا ہوتا ہے' جسے شیطان نے چھُو کر باؤلا کر دیا ہو۔ اس حالت میں اُن کے مبتلا ہونے کی وجہ یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں: ”تجارت بھی تو آخر سود ہی جیسی چیز ہے“۔ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ لٰہذا جس شخص کواس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ کے لئے وہ سود خوری سے باز آجائے' تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا' سو کھا چکا' اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ اور جو اس حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے' وہ جہنمی ہے' جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اللہ سود کا مٹھ مار دیتا ہے اور صدقات کو نشوونما دیتا ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بد عمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔ ہاں' جو لوگ ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں' ان کا اجر بیشک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کیلئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے' اسے چھوڑ دو' اگر واقعی تم ایمان لائے ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا' تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے تمہارے خلاف اعلان جنگ ہے۔ اب بھی توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے تم حقدار ہو۔ نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ تمہارا قرضدار تنگ دست ہو' تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو' اور جو صدقہ کر دو' تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے' اگر تم سمجھو۔ اس دن کی رسوائی اور مصیبت سے بچو' جبکہ تم اللہ کی طرف واپس ہوگے۔ وہاں ہر شخص کو اس کی کمائی

Marfat.com

ہوئی نیکی یا بدی کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا۔ اور کسی پر ظلم ہرگز نہ ہوگا۔

55۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب کسی مقررہ مدت کیلئے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو' تو اسے لکھ لیا کرو۔ فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز تحریر کرے۔ جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو' اُسے لکھنے سے انکار نہ کرنا چاہیئے۔ وہ لکھے اور املا وہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا) اور اسے اللہ ' اپنے رب سے ڈرنا چاہیئے۔کہ جو معاملہ طے ہوا ہو۔ اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے۔ لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو ' یا املا نہ کرا سکتا ہو' تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ املا کرائے۔ پھر اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو۔ اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں ' تاکہ ایک بھول جائے ' تو دوسری اسے یاد دلادے۔ یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہئیں' جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو۔ گواہوں کو جب گواہ بننے کیلئے کہا جائے تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیئے۔ معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا ۔ معیاد کی تعین کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوالینے میں تساہل نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ طریقہ تمہارے لئے زیادہ مبنی بر انصاف ہے۔ اس سے شہادت قائم ہونے میں زیادہ سہولت ہوتی ہے' اور تمہارے شکوک و شبہات میں مبتلا ہونے کا امکان کم رہ جاتا ہے۔

56۔ ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں' مگر تجارتی معاملے طے کرتے وقت گواہ کر لیا کرو۔ کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے ۔ ایسا کرو گے تو گناہ کا ارتکاب کرو گے۔ اللہ کے غضب سے بچو۔ وہ تم کو صحیح طریق عمل کی تعلیم دیتا ہے۔ اور اسے ہر چیز کا علم ہے۔

Marfat.com

57۔ اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز لکھنے کیلئے کوئی کاتب نہ ملے تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو۔ اگر تم سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کرکے ان کے ساتھ کوئی معاملہ کرے۔ تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے۔ اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور اللہ 'اپنے رب سے ڈرے۔ اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے' اس کا دل گناہ میں آلودہ ہے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔

(البقرہ 267 تا 283)

58۔ اللہ کسی متنفس پر اسکی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے' اس کا پھل اسی کیلئے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے' اس کا وبال اسی پر ہے۔ ایمان لانے والو !(تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے رب ! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں' ان پر گرفت نہ کر۔ مالک ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال ' جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار ! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے۔ وہ ہم پر نہ رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر' ہم سے درگزر فرما' ہم پر رحم کر' تو ہمارا مولا ہے ' کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

(البقر286)

59۔ لوگوں کیلئے مرغوبات نفس۔ عورتیں 'اولاد' سونے چاندی کے ڈھیر'چیدہ گھوڑے'مویشی اور زرعی زمینیں۔ بڑی خوش آیند بنادی گئی ہیں۔ مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانا ہے' وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کہو: میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جولوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں ان کیلئے ان کے

Marfat.com

رب کے پاس باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں انہیں ہیشگی کی زندگی حاصل ہوگی۔ پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہوں گی اور اللہ کی رضا سے وہ سرفراز ہونگے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویے پر گہری نظر رکھتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ "مالک! ہم ایمان لائے' ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے" یہ لوگ صبر کرنیوالے ہیں۔ راستباز ہیں۔ فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

(الِ عمران 14 تا 17)

60۔ کہو خدایا! ملک کے مالک! تو جسے چاہے حکومت دے اور جسے چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت بخشے اور جس کو چاہے ذلیل کر دے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(الِ عمران 26)

61۔ مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور دوست ہرگز نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں یہ معاف ہے کہ تم اُن کے ظلم سے بچنے کے لئے بظاہر ایسا طرز عمل اختیا کر جاؤ۔ مگر اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور تمہیں اس کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

(الِ عمران 28)

62۔ اے نبی! لوگوں سے کہہ دو کہ "اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو' تو میری پیروی اختیار کرو' اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا

Marfat.com

معاف کرنے والا اور رحیم ہے"۔ ان سے کہو کہ "اللہ اور رسولؐ کی اطاعت قبول کر لو" پھر اگر وہ تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں' تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے 'جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔

(آلِ عمران 31 تا 32)

63۔ جو بھی اپنے عہد کو پورا کرے گا اور بُرائی سے بچ کر رہے گا وہ اللہ کا محبوب بنے گا' کیونکہ پرہیزگار لوگ اللہ کو پسند ہیں ۔رہے وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں' تو ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ۔ اللہ قیامت کے روز نہ ان سے بات کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا' اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ بلکہ ان کے لئے تو سخت دردناک سزا ہے۔

(آلِ عمران 76 تا 77)

64۔ تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔ جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ اس سے بے خبر نہ ہو گا۔

(آلِ عمران 92)

65۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔

66۔ تم میں کچھ لوگ ایسے ضرور ہی رہنے چاہیئیں جو نیکی کی طرف بلائیں ' بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں ۔ جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پائیں گے۔ کہیں

Marfat.com

تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے۔

(آلِ عمران 102 تا 105)

67- اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کے لئے میدان میں لایا گیا ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو' بدی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

(آلِ عمران 110)

68- اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی اُن کو محبوب ہے۔ ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں' اگر تم عقل رکھتے ہو (تو ان سے تعلق رکھنے میں احتیاط برتو گے)۔ تم ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔

(آلِ عمران 118 تا 119)

69- اے لوگو جو ایمان لائے ہو' یہ بڑھتا اور چڑھتا سود کھانا چھوڑ دو۔ اور اللہ سے ڈرو امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔ اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے مہیا کی گئی ہے اور اللہ اور رسولؐ کا حکم مان لو۔ توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔ دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمہارے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف جاتی ہے جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے۔ اور وہ ان خدا ترس لوگوں کے لئے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں خواہ بدحال ہوں یا خوش حال۔ جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔۔ ایسے

Marfat.com

نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزرد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں۔ تو معاً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔۔ کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو۔۔ اور وہ دیدہ و دانستہ اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کی جزاء ان کے رب کے پاس یہ ہے۔ کہ وہ ان کو معاف کردے گا۔

(اٰلِ عمران 130 تا 135)

70۔ کوئی ذی روح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ موت کا وقت تو لکھا ہوا ہے۔ جو شخص ثواب دنیا کے ارادہ سے کام کرے گا اس کو ہم دنیا ہی میں سے دیں گے۔ اور جو ثواب آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا وہ آخرت کا ثواب پائے گا۔ اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے۔

(اٰلِ عمران 145)

71۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں انہیں مردہ نہ سمجھو' وہ تو حقیقت میں زندہ ہیں' اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں۔ جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اس پر خوش و خرم ہیں' اور مطمئن ہیں کہ جو اہل ایمان ان کے پیچھے دنیا میں رہ گئے ہیں اور ابھی وہاں نہیں پہنچے ہیں ان کے لئے بھی کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ وہ اللہ کے انعام اور اس کے فضل پر شاداں و فرحاں ہیں اور ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

(اٰلِ عمران 169 تا 171)

Marfat.com

72۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو 'کافروں کی سی باتیں نہ کرو جن کے عزیز و اقارب اگر کبھی سفر پر جاتے ہیں یا جنگ میں شریک ہوتے ہیں (اور وہاں کسی حادثہ سے دوچار ہو جاتے ہیں) تو وہ کہتے ہیں کہ وہ اگر ہمارے پاس ہوتے تو نہ مارے جاتے اور نہ قتل ہوتے۔ اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دل میں حسرت و اندوہ کا سبب بنا دیتا ہے ' ورنہ دراصل مارنے اور جلانے والا تو اللہ ہی ہے اور تمہاری تمام حرکات پر وہی نگراں ہے۔ اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ تو اللہ کی رحمت اور بخشش تمہارے حصہ میں آئے گی۔ وہ ان ساری چیزوں سے زیادہ بہتر ہے جنہیں یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔ اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ بہر حال تم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

(آلِ عمران 156 تا 158)

73۔ جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ بخیلی ان کے لئے اچھی ہے۔ نہیں' یہ ان کے حق میں نہایت بری ہے۔ جو کچھ وہ اپنی کنجوسی سے جمع کر رہے ہیں وہی قیامت کے روز ان کے گلے کا طوق بن جائے گا۔

(آلِ عمران 180)

74۔ آخر کار ہر شخص کو مرنا ہے اور تم سب اپنے اپنے پورے اجر قیامت کے روز پانے والے ہو۔ کامیاب دراصل وہ ہے جو وہاں آتش دوزخ سے بچ جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے ۔ رہی یہ دنیا ' تو یہ محض ایک ظاہر فریب چیز ہے۔ مسلمانو تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آ کر رہیں گی 'اور تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ

Marfat.com

باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔

(آلِ عمران 185 تا 186)

75۔ اے نبی! دنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے' پھر یہ سب جہنم میں جائیں گے جو بدترین جائے قرار ہے۔ برعکس اس کے جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں ان کیلئے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

(آلِ عمران 196 تا 198)

76۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو 'صبر سے کام لو' باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ۔ حق کی خدمت کیلئے کمربستہ رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔

(آلِ عمران 200)

77۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اُس خدا سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق مانگتے ہو۔ اور رشتہ و قرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

78۔ یتیموں کے مال ان کو واپس دو۔ اچھے مال کو برُے مال سے نہ بدل لو' اور ان کے مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ' یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تم یتیموں کے ساتھ بے

Marfat.com

انصافی کرنے سے ڈرتے ہو تو جو عورتیں تم کو پسند آئیں۔ ان میں سے دو دو' تین تین' چار چار
سے نکاح کرلو۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ ان کے ساتھ عدل نہ کرسکو گے تو پھر ایک ہی بیوی
کرو یا ان عورتوں کو زوجیت میں لاؤ جو تمہارے قبضے میں آئی ہیں۔ بے انصافی سے بچنے کیلئے یہ
زیادہ قرین ثواب ہے۔

79۔ اور عورتوں کے مہر خوشدلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو' البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کردیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو اور اپنے وہ مال جنہیں اللہ نے تمہارے لئے قیام زندگی کا ذریعہ بنایا ہے' نادان لوگوں کے حوالے نہ کرو' البتہ انہیں کھانے اور پہننے کیلئے دو اور انہیں نیک ہدایت کرو۔ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کے وہ نکاح کے قابل عمر کو پہنچ جائیں' پھر اگر تم ان کے اندر اہلیت پاؤ تو ان کے مال ان کے حوالے کردو۔ ایسا کبھی نہ کرنا کہ حد انصاف سے تجاوز کرکے اس خوف سے ان کے مال جلدی جلدی کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہو کر اپنے حق کا مطالبہ کریں گے۔ یتیم کا جو سرپرست مالدار ہو وہ پرہیز گاری سے کام لے اور جو غریب ہو وہ معروف طریقہ سے کھائے۔ پھر جب انکے مال ان کے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو اس پر گواہ بنالو اور حساب لینے کیلئے اللہ کافی ہے۔

80۔ مردوں کیلئے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو۔ اور عورتوں کیلئے بھی اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ داروں نے چھوڑا ہو 'خواہ تھوڑا ہو یا بہت اور یہ حصہ (اللہ کی طرف سے) مقرر ہے۔ اور جب تقسیم کے موقع پر کنبہ کے لوگ اور یتیم اور مسکین آئیں تو اس مال میں سے ان کو بھی کچھ حصہ دو۔ اور ان کے ساتھ بھلے مانسوں کی سی بات کرو۔ لوگوں کو اس بات کا خیال کرکے ڈرنا چاہیئے کہ اگر وہ خود اپنے پیچھے

Marfat.com

بے بس اولاد چھوڑتے تو مرتے وقت انہیں اپنے بچوں کے حق میں کیسے کچھ اندیشے لاحق ہوتے۔ پس چاہیۓ کہ وہ خدا کا خوف کریں اور راستی کی بات کریں ۔ جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کے مال کھاتے ہیں درحقیقت وہ اپنے پیٹ آگ سے بھرتے ہیں اور وہ ضرور جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔

81۔ تمہاری اولاد کے بارے میں اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ: مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اگر (میت کی وارث) دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی دیا جائے اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا ترکہ اس کا ہے۔ اگر میت صاحب اولاد ہو تو اس کے والدین میں سے ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ ملنا چاہیئے۔ اور اگر وہ صاحب اولاد نہ ہو اور والدین ہی اس کے وارث ہوں تو ماں کو تیسرا حصہ دیا جائے ۔ اور اگر میت کے بھائی بہن بھی ہوں تو ماں چھٹے حصے کی حقدار ہوگی۔ یہ سب حصے اس وقت نکالے جائیں گے جب کہ وصیت جو میت نے کی ہو پوری کردی جائے اور قرض جو اس پر ہو ادا کردیا جائے۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد میں سے کون بلحاظ نفع تم سے قریب تر ہے ۔ یہ حصے اللہ نے مقرر کر دیئے ہیں 'اور اللہ یقیناً سب حقیقتوں سے واقف اور ساری مصلحتوں کا جاننے والا ہے۔

82۔ اور تمہاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اس کا آدھا حصہ تمہیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں 'ورنہ اولاد ہونے کی صورت میں ترکہ کا ایک چوتھائی حصہ تمہارا ہے۔ جب کہ وصیت جو انہوں نے کی ہو پوری کردی جائے اور قرض جو انہوں نے چھوڑا ہو ادا کردیا جائے۔ اور وہ تمہارے ترکہ میں سے چوتھائی کی حقدار ہوں گی اگر تم بے اولاد ہو۔ ورنہ صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان کا حصہ آٹھواں ہوگا۔ بعد اس کے کہ جو وصیت تم نے کی ہو وہ پوری کردی

Marfat.com

جائے۔ اور جو قرض تم نے چھوڑا ہو وہ ادا کردیا جائے۔

83۔ اور اگر وہ مرد یا عورت (جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں مگر اس کا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ اور بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں تو کل ترکہ کے ایک تہائی میں وہ سب شریک ہوں گے' جب کہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کردی جائے' اور قرض جو میت نے چھوڑا ہو 'ادا کردیا جائے۔ بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔ یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ دانا و بینااور نرم خو ہے۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کر جائے گا اُسے اللہ آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے رُسوا کن سزا ہے۔

84۔ تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کی مرتکب ہوں ان پر اپنے میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو۔ اور اگر چار آدمی گواہی دے دیں تو ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ نکال دے ۔ اور تم میں سے جو اس فعل کا ارتکاب کریں ان دونوں کو تکلیف دو پھر اگر وہ توبہ کریں اور اپنی اصلاح کرلیں تو انہیں چھوڑ دو کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔ ہاں یہ جان لو کہ اللہ پر توبہ کی قبولیت کا حق انہیں لوگوں کیلئے ہے جو نادانی کی وجہ سے کوئی بُرا فعل کر گزرتے ہیں اور اس کے بعد جلدی ہی توبہ کرلیتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر اللہ اپنی نظر عنایت سے پھر متوجہ ہو جاتا ہے۔ اور

Marfat.com

اللہ ساری باتوں کی خبر رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے۔ مگر توبہ ان لوگوں کیلئے نہیں ہے جو بُرے کام کیے چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت کا وقت آجاتا ہے اس وقت وہ کہتا ہے کہ اب میں نے توبہ کی۔ اور اسی طرح توبہ ان کیلئے بھی نہیں ہے جو مرتے دم تک کافر رہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے تو ہم نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

85۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو اور نہ یہ حلال ہے کہ انہیں تنگ کرکے اس مہر کا کچھ حصہ اڑالینے کی کوشش کرو جو تم انہیں دے چکے ہو۔ ہاں اگر وہ کسی صریح بد چلنی کی مرتکب ہوں (تو ضرور تمہیں تنگ کرنے کا حق ہے)۔ ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ ہی کر لو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو اس میں کچھ واپس نہ لینا۔ کیا تم اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کرکے واپس لو گے؟ اور آخر تم اسے کس طرح لے لوگے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔

86۔ اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرو' مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے' ناپسندیدہ ہے اور بُرا چلن ہے۔ تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں' بیٹیاں بہنیں' پھوپھیاں' خالائیں' بھتیجیاں' بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو۔ اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں' اور تمہاری بیویوں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے۔ ان بیویوں

Marfat.com

کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن و شو ہو چکا ہو۔ ورنہ اگر (صرف نکاح ہوُا ہو اور) تعلق زن و شو نہ ہوا ہو تو (انہیں چھوڑ کر ان کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔ اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صُلب سے ہوں۔ اور یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دونوں بہنوں کو جمع کرو۔ مگر پہلے جو ہو گیا سو ہو گیا' اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اور وہ عورتیں بھی تم پر حرام ہیں جو کسی دوسرے کا نکاح میں ہوں (مُحصَنَات) البتہ ایسی عورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں جو جنگ میں تمہارے ہاتھ آئیں۔ یہ اللہ کا قانون ہے جس کی پابندی تم پر لازم کر دی گئی ہے۔ انکے سوا جتنی عورتیں ہیں۔ انہیں اپنے اموال کے ذریعہ سے حاصل کرنا تمہارے لئے حلال کردیا گیا ہے۔ بشرطیکہ حصار نکاح میں ان کو محفوظ کرو۔ نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی کرنے لگو۔ پھر جو ازدواجی زندگی کا لطف تم ان سے اٹھاؤ اس کے بدلے ان کے مہر بطور فرض کے ادا کرو۔ البتہ مہر کی قرارداد ہو جانے کے بعد آپس کی رضامندی سے تمہارے درمیان اگر کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اللہ علیم اور دانا ہے۔

87۔ اور جو شخص تم میں سے اتنی مقدرت نہ رکھتا ہو کہ خاندانی مسلمان عورتوں (مُحصَنَات) سے نکاح کر سکے اسے چاہیئے کہ تمہاری ان لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کر لے جو تمہارے قبضہ میں ہوں اور مومنہ ہوں۔ اللہ تمہارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے۔ تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو لہٰذا ان کے سرپرستوں کی اجازت سے ان کے ساتھ نکاح کر لو اور معروف طریقہ سے ان کے مہر ادا کر دو۔ تاکہ وہ حصار نکاح میں محفوظ (مُحصَنَات) ہو کر رہیں۔ آزاد شہوت رانی کرتی پھریں اور نہ چوری چھپے آشنائیاں کریں۔ پھر وہ جب حصار نکاح میں محفوظ ہو جائیں اور اس کے بعد کسی بد چلنی کا مرتکب ہوں تو ان پر اس سزا کی بہ نسبت آدھی

Marfat.com

سزا ہے جو خاندانی عورتوں (مُحصَنات) کیلئے مقرر ہے۔ یہ سہولت تم میں سے ان لوگوں کیلئے پیدا کی گئی ہے۔ جن کو شادی نہ کرنے سے بند تقویٰ کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان طریقوں کو واضح کرے اور انہیں طریقوں پر تمہیں چلائے جن کی پیروی تم سے پہلے گزرے ہوئے صلحاء کرتے تھے۔ وہ اپنی رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور وہ علیم بھی ہے اور دانا بھی۔ ہاں اللہ تو تم پر رحمت کے ساتھ توجہ کرنا چاہتا ہے مگر جو لوگ خود اپنی خواہشات نفس کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے ہٹ کر دور نکل جاؤ۔ اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

88۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ۔ لین دین ہونا چاہیئے آپس کی رضامندی سے۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔ جو شخص ظلم و زیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا اس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے۔ اور اللہ کے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی بُرائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے۔ اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔

89۔ اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلے میں زیادہ دیا ہے اس کی تمنا نہ کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے اس کے مطابق ان کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اس کے مطابق ان کا حصہ۔ ہاں اللہ سے اس کے فضل کی دعا مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ ہر

Marfat.com

چیز کا علم رکھتا ہے۔ اور ہم نے ہر اس ترکے کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑیں۔ اب رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں تو ان کا حصہ انہیں دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

90۔ مرد عورتوں پر قوام ہیں ۔ اس بناء پر کہ اللہ نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بناءپر کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پس جو صالح عورتیں ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں اور مردوں کے پیچھے اللہ کی حفاظت اور نگرانی میں ان کے حقوق کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں سے تمہیں سرکشی کا اندیشہ ہو انہیں سمجھاؤ۔ خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو۔ اور مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری مطیع ہو جائیں تو خواہ مخواہ ان پر دست درازی کیلئے بہانے تلاش نہ کرو۔ یقین رکھو کہ اللہ اوپر موجود ہے۔ جو بڑا اور بالا تر ہے۔

91۔ اور اگر تم لوگوں کو کہیں میاں اور بیوی کے تعلقات بگڑ جانے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے رشتہ داروں میں سے اور ایک عورت کے رشتہ داروں میں سے مقرر کرو۔ وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت کی صورت نکال دے گا۔ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔

92۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ اور پڑوسی رشتہ دار سے، اجنبی ہمسایہ سے پہلو کے ساتھی، اور مسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں ، احسان کا معاملہ رکھو۔ یقین جانو اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو اپنے پندار میں مغرور ہو اور اپنی بڑائی پر فخر کرے۔

93۔ اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں ۔ جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی

Marfat.com

کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے
ہیں۔ ایسے کافر نعمت لوگوں کے لئے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ اور وہ لوگ بھی
اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ اور درحقیقت نہ
اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ روز آخر پر۔ سچ یہ ہے کہ شیطان جس کا رفیق ہوا اسے بہت ہی بُری
رفاقت میسر آئی۔ آخر ان لوگوں پر کیا آفت آ جاتی اگر یہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے
اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا
حال چھپا نہ رہ جاتا۔ اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ اسے
دوچند کرتا ہے اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔

94۔ پھر سوچو کہ اس وقت یہ کیا کریں گے۔ جب ہم ہرامت میں سے ایک گواہ لائیں
گے۔ اور ان لوگوں پر تمہیں (یعنی محمدؐ) گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔ اس وقت وہ سب
لوگ جنھوں نے رسول کی بات نہ مانی اور اس کی نافرمانی کرتے رہے تمنا کریں گے کہ کاش زمین
پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں۔ وہاں یہ اپنی کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔

95۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ
جاؤ۔ نماز اس وقت پڑھنی چاہیئے جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔ اور اسی طرح جنابت کی حالت
میں بھی نماز کے قریب نہ جاؤ جب تک کہ غسل نہ کرلو۔ اِلاّ یہ کہ راستہ سے گزرتے ہو۔ اور
اگر کبھی ایسا ہو کہ تم بیمار ہو' یا سفر میں ہو' یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم
نے عورتوں سے لمس کیا ہو اور پھر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو۔ اس سے اپنے چہروں اور
ہاتھوں پر مسح کرلو۔ بے شک اللہ نرمی سے کام لینے والا اور بخشش فرمانے والا ہے۔

Marfat.com

(النساء 1 تا 43)

96۔ اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا۔ اس کے ماسوادوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا جھوٹ تصنیف کیا۔ اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔

(النساء 48)

97۔ اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں - کہ ایمان لانے والوں سے تو یہی زیادہ صحیح راستے پر ہیں۔ ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کردے پھر تم اس کا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔ کیا حکومت میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ دوسروں کو ایک پھوٹی کوڑی تک نہ دیتے - پھر کیا یہ دوسروں سے اس لئے حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نواز دیا ہے؟

(النساء 51 تا 54)

98۔ مسلمانو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے۔ کہ امانتیں اہل امانت کے سپرد کر دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔

99۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف پھیردو۔ اگر تم واقعی اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتے ہو تو یہی ایک صحیح طریق کار ہے۔ اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہے۔

Marfat.com

(النساء 58 تا 59)

100۔ اے محمد تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی کوئی تنگی نہ محسوس کریں۔ بلکہ سربسر تسلیم کر لیں۔

(النساء 65)

101۔ اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیئے ان لوگوں کو جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو فروخت کردیں۔ پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غالب رہے گا اسے ضرور ہم اجر عظیم عطا کریں گے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں' عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کمزور پا کر دبا لئے گئے ہیں۔ اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں' اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

(النساء 74 تا 75)

102۔ پس اے نبی! تم اللہ کی راہ میں لڑو' تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کیلئے ذمہ دار نہیں ہو۔ البتہ اہل ایمان کو لڑنے کیلئے اکساؤ' بعید نہیں کہ اللہ کافروں کا زور توڑ دے' اللہ کا زور سب سے زیادہ زبردست اور اس کی سزا سب سے زیادہ سخت ہے۔ جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا' اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

(النساء 84 تا 85)

103۔ اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ

Marfat.com

کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح ۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

(النساء 86)

104۔ کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے۔ کہ دوسرے مومن کو قتل کرے' اِلّا یہ کہ اس سے چوک ہو جائے۔ اور جو شخص کسی مؤمن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن کو غلامی سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے' اِلّا یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں ۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائے گا اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہو گا۔ پھر جو غلام نہ پائے وہ پے درپے دو مہینے کے روزے رکھے ۔ یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علیم و دانا ہے۔ رہا وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے۔ اور اللہ نے اس کیلئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

105۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ' جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کیلئے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے ۔ اسے فوراً نہ کہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دنیوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اموال غنیمت ہیں۔ آخر اسی حالت میں تم خود بھی تو اس سے پہلے مبتلا رہ چکے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا ۔ لہٰذا تحقیق سے کام لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

(النساء 92 تا 94)

Marfat.com

106۔ مسلمانوں میں سے وہ لوگ جو کسی معذوری کے بغیر گھر بیٹھے رہتے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرتے ہیں' دونوں کی حیثیت یکساں نہیں ہے۔ اللہ نے بیٹھنے والوں کی بہ نسبت جان و مال سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بڑا رکھا ہے۔ اگرچہ ہر ایک کیلئے اللہ نے بھلائی ہی کا وعدہ فرمایا ہے' مگر اس کے ہاں مجاہدوں کی خدمات کا معاوضہ بیٹھنے والوں سے بہت زیادہ ہے' ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑے درجے ہیں اور مغفرت اور رحمت ہے۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(النساء 95 تا 96)

107۔ اور جب تم لوگ سفر کیلئے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں ۔ اگر نماز میں اختصار کردو ۔ (خصوصاً) جب کہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے کیونکہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔

(النساء 101)

108۔ پھر جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے رہو' اور جب اطمینان نصیب ہو جائے تو پوری نماز پڑھو۔ نماز درحقیقت ایسا فرض ہے۔ جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

(النساء 103)

109۔ جو لوگ اپنے نفس سے خیانت کرتے ہیں۔ تم ان کی حمایت نہ کرو۔ اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور بڑا گناہ کرنے والا ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ

Marfat.com

راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

(النساء 107 تا 108)

110- پھر جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

(النساء 112)

111- لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی پوشیدہ طور پر صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کیلئے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کیلئے کسی سے کچھ کہے تو یہ البتہ بھلی بات ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کیلئے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

(النساء 114)

112- جب کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اگر میاں اور بیوی (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) آپس میں صلح کرلیں۔ صلح بہرحال بہتر ہے۔ نفس تنگ دلی کی طرف جلدی مائل ہوجاتے ہیں۔ لیکن اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہو گا۔ بیویوں کے درمیان پورا پورا عدل کرنا تمہارے بس میں نہیں ہے۔ تم چاہو بھی تو اس پر قادر نہیں ہوسکتے۔ لہٰذا (قانون الٰہی کا منشا پورا کرنے کیلئے یہ کافی ہے کہ) ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو ادھر لٹکتا چھوڑ دو۔ اگر تم اپنا طرز عمل درست رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو اللہ

Marfat.com

چشم پوشی کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ لیکن اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہوجائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہی ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کردے گا۔ اللہ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم سے پہلے جن کو ہم نے کتاب دی تھی انہیں بھی یہی ہدایت کی تھی اور اب تم کو بھی یہی ہدایت کرتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے ہوئے کام کرو۔

(النساء 128 تا 131)

113۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو انصاف کے علمبردار اور خدا واسطے کے گواہ بنو' اگرچہ تمہارے انصاف اور تمہاری گواہی کی زد خود تمہاری اپنی ذات پر یا تمہارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔ فریق معاملہ خواہ مالدار ہو یا غریب ' اللہ تم سے زیادہ انکا خیر خواہ ہے۔ لہٰذا اپنی خواہش نفس کی پیروی میں عدل سے باز نہ رہو۔ اور اگر تم نے لگی لپٹی بات کہی یا سچائی سے پہلو بچایا تو جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

(النساء 135)

114۔ اور جو منافق اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق بناتے ہیں ۔ انہیں یہ مژدہ سنا دو کہ ان کیلئے دردناک سزا تیار ہے۔ کیا یہ لوگ عزت کی طلب میں ان کے پاس جاتے ہیں؟ حالانکہ عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کیلئے ہے۔ اللہ اس کتاب میں تم کو پہلے ہی حکم دے چکا ہے کہ جہاں تم سنو کہ اللہ کی آیات کے خلاف کفر بکا جارہا ہے۔ اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہاں نہ بیٹھو جب تک کہ لوگ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں۔ اب اگر تم ایسا کرتے ہو تو تم بھی انہی کی طرح ہو۔

Marfat.com

(النساء 138 تا 140)

115- اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف صریح حجت دے دو؟ یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نیچے طبقے میں جائیں گے۔ اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔

(النساء 144 تا 145)

116- اللہ اس کو پسند نہیں کرتا کہ آدمی بدگوئی پر زبان کھولے۔ اِلّا یہ کہ کسی پر ظلم کیا گیا ہو۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (مظلوم ہونے کی صورت میں اگرچہ تم کو بدگوئی کا حق ہے) لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کئے جاؤ۔ یا کم از کم بُرائی سے درگزر کرو تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(النساء 148 تا 149)

117- اگر کوئی اللہ کی بندگی کو اپنے لئے عار سمجھتا ہے۔ اور تکبر کرتا ہے تو ایک وقت آئے گا جب اللہ سب کو گھیر کر اپنے سامنے حاضر کرے گا۔ اس وقت وہ لوگ جنہوں نے ایمان لا کر نیک طرز عمل اختیار کیا ہے اپنے اجر پورے پورے پائیں گے۔۔ اور اللہ اپنے فضل سے ان کو مزید اجر عطا فرمائے گا۔ اور جن لوگوں نے بندگی کو عار سمجھا اور تکبر کیا ہے ان کو اللہ دردناک سزا دے گا۔ اور اللہ کے سوا جن جن کی سرپرستی و مددگاری پر وہ بھروسہ رکھتے ہیں ان میں سے کسی کو بھی وہ وہاں نہ پائیں گے۔

(النساء 172 تا 173)

Marfat.com

118- لوگ تم سے کلالہ کے معاملہ میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص بے اولاد مرجائے اور اس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکہ میں سے نصف پائے گی۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہو گا۔ اگر میت کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حقدار ہوں گی اور اگر کئی بھائی بہنیں ہو تو عورتوں کا اکہرا اور مردوں کا دوہرا حصہ ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے۔ تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

(النساء 176)

119- جو کام نیکی اور خداترسی کے ہیں ان میں سب سے تعاون کرو۔ اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں ان میں کسی سے تعاون نہ کرو۔ اللہ سے ڈرو اس کی سزا بہت سخت ہے۔

(المائدہ 2)

120- تم پر حرام کیا گیا مردار' خون' سؤر کا گوشت' وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو' وہ جو گلا گھٹ کر' یا چوٹ کھا کر' یا بلندی سے گر کر' یا ٹکر کھا کر مرا ہو' یا جسے درندے نے پھاڑا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا۔ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو۔

121- آج تمہارے لئے ساری پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں۔ اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے۔ اور تمہارا کھانا ان کے لئے۔ اور محفوظ عورتیں بھی تمہارے لئے حلال ہیں۔ خواہ وہ اہل ایمان کے گروہ سے ہوں یا ان قوموں میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی۔ بشرطیکہ تم ان کے مہر ادا کر کے نکاح میں ان کے محافظ بنو۔ نہ یہ کہ آزاد شہوت رانی

Marfat.com

کرنے لگو یا چوری چھپے آشنائیاں کرو۔ اور جو کسی نے ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کیا تو اس کا سارا کارنامہ زندگی ضائع ہو جائے گا۔ اور وہ آخرت میں دیوالیہ ہو گا۔

122۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب تم نماز کے لئے اٹھو تو چاہیے کہ اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھولو' سروں پر ہاتھ پھیرلو اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو۔ اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا ہو' اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے کام لو۔ بس اس پر ہاتھ مار کر اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا۔ مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دے۔ شاید کہ تم شکر گزار بنو!۔

(المائدہ 5 تا 6)

123۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو۔ کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ۔ عدل کرو یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کی خطاؤں سے در گزر کیا جائے گا۔ اور انہیں بڑا اجر ملے گا۔ رہے وہ لوگ جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں تو وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں۔

(المائدہ 8 تا 10)

124۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

(المائدہ 13)

Marfat.com

125۔ جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے کسی کی جان بچائی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔

(المائدہ 32)

126۔ اور چور خواہ عورت ہو یا مرد' دونوں کے ہاتھ کاٹ دو' یہ ان کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا۔ اللہ کی قدرت سب پر غالب ہے اور وہ دانا و بینا ہے۔ پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ کی نظر عنایت پھر اس پر مائل ہو جائے گی۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(المائدہ 38 تا 39)

127۔ تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو ذرا ذرا سے معاوضے لے کر بیچنا چھوڑ دو۔ جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔ ہم نے یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان' آنکھ کے بدلے آنکھ' ناک کے بدلے ناک' کان کے بدلے کان' دانت کے بدلے دانت اور تمام زخموں کے لئے برابر بدلہ۔ پھر جو قصاص کا صدقہ کر دے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

(المائدہ 44 تا 45)

128۔ پھر اے محمد! ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے۔ اس کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس کی

Marfat.com

محافظ اور نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

129۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک شریعت اور ایک راہ عمل مقرر کی۔ اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک امت بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے۔ اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو خدا کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں اصل حقیقت بتا دے گا۔ جس میں تم اختلافات کرتے رہے ہو۔

(المائدہ 48)

130۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا رفیق نہ بناؤ' یہ آپس ہی میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی پھر انہی میں ہے' یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کر دیتا ہے۔

(المائدہ 51)

131۔ تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسول اور وہ اہل ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں۔ ذکوۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول اور اہل ایمان کو اپنا رفیق بنا لے اسے معلوم ہو کہ اللہ کی جماعت ہی غالب رہنے والی ہے۔

(المائدہ 55 تا 56)

132۔ تم دیکھتے ہو کہ ان میں سے بکثرت لوگ گناہ اور ظلم و زیادتی کے کاموں میں دوڑ

Marfat.com

دھوپ کرتے پھرتے ہیں اور حرام کے مال کھاتے ہیں۔ بہت بُری حرکات ہیں جو یہ کر رہے ہیں۔ کیوں ان کے علماء اور مشائخ انہیں گناہ پر زبان کھولنے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے؟ یقیناً بہت ہی بُرا کارنامۂ زندگی ہے جو وہ تیار کر رہے ہیں۔

(المائدہ 62 تا 63)

133۔ تم لوگ جو مہمل قسمیں کھا لیتے ہو ان پر اللہ گرفت نہیں کرتا۔ مگر جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو ان پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کرے گا۔ (ایسی قسمیں توڑنے کا) کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو وہ اوسط درجے کا کھانا کھلاؤ جو تم اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو۔ یا انہیں کپڑے پہناؤ یا ایک غلام آزاد کرو۔ اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے' یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم قسم کھا کر توڑ دو۔ اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے واضح کرتا ہے شائد کہ تم شکر ادا کرو۔

134۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پانسے' یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہو گی۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟ اللہ اور اس کے رسول کی بات مانو اور باز آ جاؤ۔ لیکن اگر تم نے حکم عدولی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول پر بس صاف صاف حکم پہنچا دینے کی ذمہ داری تھی۔

(المائدہ 89 تا 92)

135۔ اے پیغمبر! ان سے کہ دو کہ پاک اور ناپاک بہرحال یکساں نہیں ہیں۔ خواہ

Marfat.com

ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو' پس اے لوگو جو عقل رکھتے ہو اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہو گی۔

(المائدہ 100)

136۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اور وہ وصیت کر رہا ہو تو اس کے لئے شہادت کا نصاب یہ ہے کہ تمہاری جماعت میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنائے جائیں۔ یا اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آ جائے تو غیر مسلموں ہی میں سے دو گواہ لے لئے جائیں ۔ پھر اگر کوئی شک پڑ جائے تو نماز کے بعد دونوں گواہوں کو (مسجد میں) روک لیا جائے اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ "ہم کسی ذاتی فائدے کے عوض شہادت بیچنے والے نہیں ہیں۔ اور خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو (ہم اس کی رعایت کرنے والے نہیں) اور نہ خدا واسطے کی گواہی کو ہم چھپانے والے ہیں۔ اگر ہم نے ایسا کیا تو گناہ گاروں میں شامل ہوں گے۔" لیکن اگر پتہ چل جائے کہ ان دونوں نے اپنے آپ کو گناہ میں مبتلا کیا ہے۔ تو پھر ان کی جگہ دو اور شخص جو ان کی بہ نسبت شہادت دینے کے لئے اہل تر ہوں ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کی حق تلفی ہوئی ہو۔ اور وہ خدا کی قسم کھا کر کہیں کہ" ہماری شہادت ان کی شہادت سے زیادہ برحق ہے اور ہم نے اپنی گواہی میں کوئی زیادتی نہیں کی ہے۔ اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں سے ہوں گے"۔ اس طریقہ سے توقع کی جاسکتی ہے کہ لوگ ٹھیک ٹھیک شہادت دیں گے۔ یا کم از کم اس بات ہی کا خوف کریں گے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسری قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔ اللہ سے ڈرو اور سنو اللہ نافرمانی کرنے والوں کو اپنی راہنمائی سے محروم کردیتا ہے۔ (المائدہ 106 تا 108)

Marfat.com

137۔ جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں تو ان کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں ۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔ ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمہ داری پرہیز گار لوگوں پر نہیں ہے ' البتہ نصیحت کرنا ان کا فرض ہے شائد کہ وہ غلط روی سے بچ جائیں۔ چھوڑو ان لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے۔ اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کئے ہوئے ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور تنبیہہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کرتوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے۔ اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کے لئے نہ ہو۔

(الانعام 70)

138۔ اور (اے ایمان والو) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں۔ انہیں گالیاں نہ دو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کی جہالت کی بنا پر اللہ کو گالیاں دینے لگیں۔

(الانعام 108)

139۔ اور اے محمدؐ! اگر تم ان لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں بستے ہیں۔ تو وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو محض گمان پر چلتے اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

(الانعام 116)

140۔ ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے ہے اور تمہارا رب لوگوں کے

Marfat.com

اعمال سے بے خبر نہیں ہے ۔ تمہارا رب بے نیاز ہے اور مہربانی اُس کا شیوہ ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور تمہاری جگہ دوسرے جن لوگوں کو چاہے لے آئے جس طرح اس نے تمہیں کچھ اور لوگوں کی نسل سے اٹھایا ہے۔

(الانعام 132 تا 133)

141۔ اے محمد ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں۔

ا۔ یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

ب۔ اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

پ۔ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں۔ اور ان کو بھی دیں گے۔

ت۔ اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی ۔

ٹ۔ اور کسی جان کو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے ہلاک نہ کرو۔ مگر حق کے ساتھ۔ یہ باتیں ہیں۔ جن کی ہدایت اس نے تمہیں کی ہے۔ شائد کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو۔

142۔ ث۔ اور یہ کہ یتیم کا مال کے قریب نہ جاؤ۔ مگر ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ اپنے سن رشد کو پہنچ جائے ۔

ج۔ ناپ تول میں پورا انصاف کرو ۔ ہم ہر شخص پر ذمہ داری کا اتنا ہی بار رکھتے ہیں۔ جتنا اس کے امکان میں ہے۔

Marfat.com

143- چ- جب بات کہو انصاف کی کہو- خواہ معاملہ اپنے رشتہ داروں ہی کا کیوں نہ ہو-

ح- اور اللہ کے عہد کو پورا کرو-

خ- ان باتوں کی ہدائت اللہ نے تمہیں کی ہے - شائد کہ تم نصیحت قبول کرو- نیز اس کی ہدایت یہ ہے کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے- لہٰذا تم اسی پر چلو اور دوسرے راستے پر نہ چلو کہ وہ اس کے راستے سے ہٹا کر تمہیں پراگندہ کردیں گے- یہ ہے وہ ہدایت جو تمہارے رب نے تمہیں کی ہے- شاید کہ تم کج روی سے بچو-

(الانعام 151 تا 153)

144- جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئے گا- اس کیلئے دس گنا اجر ہے- اور جو بدی لے کر آئے گا اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا- جتنا اس نے قصور کیا ہے- اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا-

(الانعام 160)

145- کہو' میری نماز' میرے تمام مراسم عبودیت 'میرا جینا اور میرا مرنا 'سب کچھ اللہ رب العالمین کیلئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں- اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا میں ہوں- کہو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے؟ ہر شخص جو کچھ کماتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے- کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا- پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے- اس وقت وہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا- وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا - اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیئے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہاری

Marfat.com

آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

(الانعام 162 تا 165)

146۔ پھر ہم خود پورے علم کے ساتھ ساری سرگزشت ان کے آگے پیش کر دیں گے آخر ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔ اور وزن اس روز عین حق ہو گا۔ جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی فلاح پائیں گے اور جن کے پلڑے ہلکے رہیں گے وہی اپنے آپ کو خسارے میں مبتلا کرنے والے ہوں گے۔ کیونکہ وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے رہے تھے۔ ہم نے تمہیں زمین میں اختیارات کے ساتھ بسایا اور تمہارے لئے یہاں سامان زیست فراہم کیا۔ مگر تم لوگ کم ہی شکر گزار ہوتے ہو۔

(الاعراف 7 تا 10)

147۔ اے اولاد آدم ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے۔ کہ تمہارے جسم کے قابل شرم حصوں کو ڈھانکے اور تمہارے لئے جسم کی حفاظت اور زینت کا ذریعہ بھی ہو۔ اور بہترین لباس تقویٰ کا لباس ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ شاید کہ لوگ اس سے سبق لیں۔ اے بنی آدم ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں پھر اسی طرح فتنے میں مبتلا کر دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کو جنت سے نکلوایا تھا۔ اور ان کے لباس ان پر سے اتروا دیئے تھے تاکہ ان کی شرم گاہیں ایک دوسرے کے سامنے کھولے۔ وہ اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ ان شیاطین کو ہم نے ان لوگوں کا سرپرست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ یہ لوگ جب کوئی شرمناک کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ

Marfat.com

دادا کو اسی طریقہ پر پایا ہے۔ اور اللہ ہی نے ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان سے کہو اللہ بے حیائی کا حکم کبھی نہیں دیا کرتا۔ کیا تم اللہ کا نام لے کروہ باتیں کہتے ہو جن کے متعلق تمہیں علم نہیں ہے۔

(الاعراف 26 تا 28)

148۔ اے بنی آدم ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو۔ اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(الاعراف 31)

149۔ اے محمد ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں وہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی کے کام ۔ خواہ کھلے ہوں یا چھپے۔ اور گناہ اور حق کے خلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کے ساتھ تم کسی کو شریک کرو جس کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو کہ وہ حقیقت میں اسی نے فرمائی ہے۔

(الاعراف 33)

150۔ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے 'یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا ہی کو پکارو خوف کے ساتھ اور طمع کے ساتھ۔ یقیناً اللہ کی رحمت نیک کردار لوگوں سے قریب ہے۔

(الاعراف 55 تا 56)

151۔ لہٰذا وزن اور پیمانے پورے کرو۔لوگوں کو ان کی چیزوں میں گھاٹا نہ دو۔ اور زمین میں فساد برپا نہ کرو جبکہ اس کی اصلاح ہو چکی ہے۔ اسی میں تمہاری بھلائی ہے اگر تم واقعی

Marfat.com

مومن ہو۔

152۔ اور (زندگی کے) ہر راستے پر رہزن بن کر نہ بیٹھ جاؤ کہ لوگوں کو خوفزدہ کرنے اور ایمان لانے والوں کو خدا کے راستے سے روکنے لگو۔ اور سیدھی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے درپے ہو جاؤ۔

(الاعراف 85 تا 86)

153۔ پھر کیا بستیوں کے لوگ اب اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ہماری گرفت کبھی اچانک ان پر رات کے وقت نہ آ جائیگی جبکہ وہ سوتے پڑے ہوں؟ یا انہیں اطمینان ہو گیا ہے کہ ہمارا مضبوط ہاتھ کبھی یکایک ان پر دن کے وقت نہ پڑے گا جبکہ وہ کھیل رہے ہوں؟ کیا یہ لوگ اللہ کی چال سے بے خوف ہیں؟ حالانکہ اللہ کی چال سے وہی قوم بے خوف ہوتی ہے جو تباہ ہونے والی ہے۔

(الاعراف 97 تا 99)

154۔ اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے ۔ ان کے پاس دل ہیں۔ مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزرے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھوئے گئے ہیں۔

(الاعراف 179)

155۔ ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق ہی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا ہے۔ تو

Marfat.com

انہیں ہم بتدریج ایسے طریقہ سے تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ انہیں خبر تک نہ ہو گی۔ میں ان کو ڈھیل دے رہا ہوں۔ میری چال کا توڑ نہیں ہے۔

(الاعراف 181 تا 183)

156۔ اے محمدؐ ان سے کہو کہ "میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ اللہ ہی جو کچھ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سے فائدے اپنے لئے حاصل کرلیتا اور مجھے کبھی کوئی نقصان نہ پہنچتا۔ میں تو محض ایک خبردار کرنیوالا اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کے لئے جو میری بات مانیں۔"

157۔ دونوں (میاں بیوی) نے ملکر اللہ ' اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو نے ہم کو اچھا سا بچہ دیا تو ہم تیرے شکرگزار ہوں گے۔ مگر جب اللہ نے ان کو ایک صحیح وسالم بچہ دے دیا تو وہ اس کی بخشش و عنایت میں دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرانے لگے۔ اللہ بہت بلند و برتر ہے ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیسے نادان ہیں یہ لوگ کہ ان کو خدا کا شریک ٹھہراتے ہیں جو کسی چیز بھی کو پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ جو نہ ان کی مدد کرسکتے ہیں اور نہ آپ اپنی مدد ہی پر قادر ہیں۔

(الاعراف 188 تا 192)

158۔ اے نبی نرمی ودرگزر کا طریقہ اختیار کرو۔ معروف کی تلقین کئے جاؤ' اور جاہلوں سے نہ الجھو۔ اگر کبھی شیطان تمہیں اکسائے تو اللہ کی پناہ مانگو' وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ حقیقت میں جو لوگ متقی ہیں ان کا حال تو یہ ہوتا ہے کہ کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برُا خیال اگر انہیں چھو بھی جاتا ہے تو وہ فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں صاف نظر آنے

Marfat.com

لگتا ہے کہ ان کے لئے صحیح طریقہ کار کیا ہے۔ رہے ان کے (یعنی شیاطین کے) بھائی بند تو وہ انہیں ان کی کج روی میں کھینچے لئے جاتے ہیں اور انہیں بھٹکانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔

(الاعراف 200 تا 202)

159۔ جب قرآن تمہارے سامنے پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو۔ شاید کہ تم پر بھی رحمت ہو جائے۔ اے نبی اپنے رب کو صبح و شام یاد کیا کرو۔ دل ہی دل میں زاری اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی ہلکی آواز کے ساتھ۔ تم ان لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

(الاعراف 204 تا 205)

160۔ اے ایمان لانے والو۔ جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو۔ اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو۔ اور جان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد حقیقت میں سامان آزمائش ہیں۔ اور اللہ کے پاس اجر دینے کے لئے بہت کچھ ہے۔ اے ایمان لانے والو! اگر تم خدا ترسی اختیار کرو گے۔ تو اللہ تمہارے لئے کسوٹی بہم پہنچا دے گا اور تمہاری برائیوں کو تم سے دور کرے گا۔ اور تمہارے قصور معاف کرے گا۔ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

(الانفال 27 تا 29)

161۔ اے ایمان لانے والو' جب تم ایک لشکر کی صورت میں کفار سے دوچار ہو تو ان کے مقابلے میں پیٹھ نہ پھیرو۔ جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری۔ اِلّا یہ کہ جنگی چال کے طور پر ایسا کرے یا کسی دوسری فوج سے جا ملنے کیلئے۔ تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا' اس کا

Marfat.com

ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ اور وہ بہت بُری جائے بازگشت ہے۔

(الانفال 15 تا 16)

162۔ اے ایمان والو' ان کافروں سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین پورا کا پورا اللہ کے لئے ہو جائے۔ پھر اگر وہ فتنہ سے رک جائیں تو ان کے اعمال کا دیکھنے والا اللہ ہے۔ اور اگر وہ نہ مانیں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا سرپرست ہے اور وہ بہترین حامی و مددگار ہے۔

(الانفال 39 تا 40)

163۔ اے ایمان لانے والو' جب کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو' توقع ہے کہ تمہیں کامیابی نصیب ہوگی۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑو نہیں ورنہ تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جائے گی۔ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ صبر سے کام لو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور ان لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ اختیار نہ کرو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور جن کی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

(الانفال 45 تا 47)

164۔ یہ اللہ کی اس سنت کے مطابق ہوا کہ وہ کسی نعمت کو جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم اپنے طرزِ عمل کو نہیں بدل دیتی۔ اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

Marfat.com

(الانفال 53)

165۔ اور تم لوگ' جہاں تک تمہارا بس چلے زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے گھوڑے ان کے مقابلے کیلئے مہیا رکھو تاکہ اس کے ذریعہ سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسروں اعداء کو خوفزدہ کردو جنہیں تم نہیں جانتے مگر اللہ جانتا ہے۔ اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدل تمہاری طرف پلٹایا جائے گا۔ اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔ اگر دشمن صلح و سلامتی کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لئے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ کرو۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(الانفال 60 تا 61)

166۔ اللہ کے ہاں تو انہی لوگوں کا درجہ بڑا ہے۔ جو ایمان لائے اور جنہوں نے اس کی راہ میں گھربار چھوڑے اور جان و مال سے جہاد کیا۔ وہی کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی رحمت اور خوشنودی اور ایسی جنتوں کی بشارت دیتا ہے جہاں ان کیلئے پائیدار عیش کے سامان ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یقیناً اللہ کے پاس خدمات کا صلہ دینے کو بہت کچھ ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنے باپوں اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں ۔ تم میں سے جو ان کو رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔ اے نبی' کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑجانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں۔ تم کو اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے عزیز تر ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ تمہارے سامنے لے آئے۔ اور اللہ

Marfat.com

فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

(التوبہ 20 تا 24)

167۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو' تمہیں کیا ہوگیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لئے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کو پسند کرلیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیا کی زندگی کا یہ سب سروسامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔ تم نہ اٹھو گے تو خدا تمہیں دردناک سزا دے گا۔ اور تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اٹھائے گا' اور تم خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(التوبہ 38 تا 39)

168۔ نکلو' خواہ ہلکے ہو یا بوجھل' اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ' یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

(التوبہ 41)

169۔ ان سے کہو "تم اپنے مال خواہ راضی خوشی خرچ کرو یا بکراہت' بہرحال وہ قبول نہ کئے جائیں گے کیونکہ تم فاسق لوگ ہو" ان کے دیئے ہوئے مال قبول نہ ہونے کی وجہ اس کے سوا نہیں کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا ہے' نماز کے لئے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے آتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں تو بادل ناخواستہ خرچ کرتے ہیں ان کے مال و دولت اور ان کی کثرت اولاد کو دیکھ کر دھوکہ نہ کھاؤ۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے ۔ کہ انہیں چیزوں کے ذریعے سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں تو انکار حق کی حالت میں دیں۔

Marfat.com

(التوبہ 53 تا 55)

170۔ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں ۔ بُرائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکے رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔ یقیناً یہ منافق ہی فاسق ہیں۔ ان منافق مردوں اور عورتوں اور کافروں کیلئے اللہ نے آتش دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی ان کیلئے موزوں ہے۔ ان پر اللہ کی پھٹکار ہے اور ان کیلئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔ تم لوگوں کے رنگ ڈھنگ وہی ہیں جو تمہارے پیش رووں کے تھے۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور تم سے بڑھ کر مال اور اولاد والے تھے۔ پھر انہوں نے دنیا میں اپنے حصہ کے مزے لوٹ لئے اور تم نے بھی اپنے حصے کے مزے اس طرح لوٹے جیسے انہوں نے لوٹے تھے۔ اور ویسی ہی بحثوں میں تم بھی پڑے جیسی بحثوں میں وہ پڑے تھے۔ سو ان کا انجام یہ ہوا کہ دنیا اور آخرت میں ان کا سب کیا دھرا ضائع ہو گیا۔ اور وہی خسارے میں ہیں۔

(التوبہ 67 تا 69)

171۔ مومن مرد اور مومن عورتیں یہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔ان مومن مردوں اور عورتوں سے اللہ کا وعدہ ہے کہ انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں ان کے لئے پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی

Marfat.com

انہیں حاصل ہوگی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

(التوبہ 71 تا 72)

172۔ ان لوگوں نے گھر بیٹھنے والیوں میں شامل ہونا پسند کیا۔ (بجائے جہاد کے) اور ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا گیا' اس لئے ان کی سمجھ میں اب کچھ نہیں آتا۔ بخلاف اس کے رسول نے اور ان لوگوں نے جو رسول کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی جان و مال سے جہاد کیا۔ اور اب ساری بھلائیاں انہی کیلیے ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

(التوبہ 87 تا 88)

173۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور ان کی خیرات کو قبولیت عطا فرماتا ہے۔ اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

(التوبہ 104)

174۔ اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو؟ پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے چکا لیا ہے۔ یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اللہ کی طرف بار بار پلٹنے والے' اس کی بندگی بجالانے والے' اس کی تعریف کے گن گانے والے' اس کی خاطر زمین میں گردش کرنے والے' اس کے آگے رکوع اور سجدہ کرنے والے' نیکی کا حکم دینے والے' بدی سے روکنے والے اور اللہ کے حدود کی حفاظت کرنے والے (اس شان کے ہوتے ہیں۔ وہ مومن جو اللہ سے خرید و فروخت کا معاملہ طے کرتے ہیں) اور اے نبی ان مومنوں کو خوشخبری دے دو۔

Marfat.com

(التوبہ 111 تا 112)

175۔ یقیناً اللہ کے ہاں محسنوں کا حق الخدمت مارا نہیں جاتا ہے۔ اس طرح یہ بھی کبھی نہ ہوگا کہ (راہ خدا میں) تھوڑا یا بہت کوئی خرچ وہ اٹھائیں اور (سعی جہاد میں) کوئی وادی وہ پار کریں اور ان کے حق میں اسے لکھ نہ لیا جائے تاکہ اللہ ان کے اس اچھے کارنامے کا صلہ انہیں عطا کرے۔ اور یہ کچھ ضروری نہ تھا کہ اہل ایمان سارے کے سارے ہی نکل کھڑے ہوتے ۔ مگر ایسا کیوں نہ ہوا کہ ان کی آبادی کے ہر حصہ میں سے کچھ لوگ نکل کر آتے اور دین کی سمجھ پیدا کرتے اور واپس جاکر اپنے علاقے کے باشندوں کو خبردار کرتے تاکہ وہ (غیر مسلمانہ روش سے) پرہیز کرتے۔

(التوبہ 121 تا 122)

176۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی ہی پر راضی اور مطمئن ہوگئے ہیں ۔ اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ۔ ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہوگا ان برائیوں کی پاداش میں جن کو حاصل وہ (اپنے اس غلط عقیدے اور غلط طرز عمل کی وجہ سے) کرتے رہے ۔اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو لوگ ایمان لائے (یعنی جنہوں نے ان صداقتوں کو قبول کرلیا جو اس کتاب میں پیش کی گئی ہیں) اور نیک اعمال کرتے رہے انہیں ان کا رب ان کے ایمانوں کی وجہ سے سیدھی راہ چلائے گا۔ نعمت بھری جنتوں میں ان کے نیچے نہریں بہیں گی ' وہاں ان کے صدا یہ ہوگی کہ "پاک ہے تو اے خدا" ۔ ان کی دعا یہ ہوگی کہ "سلامتی ہو" اور ان کی ہر بات کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ "ساری تعریف اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے۔"

Marfat.com

(یونس 7 تا 10)

177۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس پر کوئی سخت وقت آتا ہے تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہم کو پکارتا ہے۔ مگر جب ہم اسکی مصیبت ٹال دیتے ہیں۔ تو ایسا چل نکلتا ہے کہ گویا اس نے کبھی اپنے کسی بُرے وقت پر ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ اس طرح حد سے گزر جانے والوں کیلئے ان کے کرتوت خوشنما بنا دیئے گئے ہیں۔

(یونس 12)

178۔ لوگو' تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے (یعنی قرآن) جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کرلیں ان کیلئے رہنمائی اور رحمت ہے۔ اے نبی کہو کہ "یہ اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی' اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہئے' یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔"

(یونس 57 تا 58)

179۔ سنو! جو اللہ کے دوست ہیں' جو ایمان لائے اور جنہوں نے تقویٰ کا رویہ اختیار کیا' ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں ہے۔ دنیا اور آخرت دونوں زندگیوں میں ان کیلئے بشارت ہی بشارت ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی' جو باتیں یہ لوگ تجھ پر بناتے ہیں وہ تجھے رنجیدہ نہ کریں۔ عزت ساری کی ساری خدا کے اختیار میں ہے۔ اور وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

Marfat.com

(یونس 62 تا 65)

180۔ اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈالے تو خود اس کے سوا کوئی نہیں جو اس مصیبت کو ٹال دے۔ اور اگر وہ تیرے حق میں کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو پھیرنے والا بھی کوئی نہیں ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے اور وہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

(یونس 107)

181۔ اگر کبھی ہم انسان کو اپنی رحمت سے نوازنے کے بعد پھر اس سے محروم کر دیتے ہیں تو وہ مایوس ہوتا ہے۔ اور ناشکری کرنے لگتا ہے۔ اور اگر اس مصیبت کے بعد جو اس پر آئی تھی ہم اسے نعمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے میرے تو سارے دکھ درد ختم ہو گئے۔ پھر وہ پھولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے۔ اس عیب سے پاک اگر کوئی ہیں تو بس وہ لوگ جو صبر کرنے والے اور نیکو کار ہیں ۔ اور وہی ہیں جن کیلئے درگزر بھی ہے اور بڑا اجر بھی ۔

(ہود 9 تا 11)

182۔ جو لوگ بس اسی دنیا کی زندگی اور اس کی خوشنمائیوں کے طالب ہوتے ہیں ان کی کارگزاری کا سارا پھل ہم یہیں ان کو دے دیتے ہیں۔ اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ۔ مگر آخرت میں ایسے لوگوں کیلئے آگ کے سوا کچھ نہیں ہے۔ (وہاں معلوم ہوجائے گا کہ) جو کچھ انہوں نے دنیا میں بنایا وہ سب ملیا میٹ ہو گیا اور اب ان کا سارا کیا دھرا محض باطل ہے۔

(ہود 15 تا 16)

Marfat.com

183- اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے اور گواہ شہادت دیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا۔ سنو خدا کی لعنت ہے ظالموں پر۔ ان ظالموں پر جو خدا کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں' اس کے راستے کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں۔

(ہود 18 تا 19)

184- اور دیکھو' نماز قائم کرو دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرے پر۔ درحقیقت نیکیاں برائیوں کو دور کردیتی ہیں - یہ ایک یاد دہانی ہے ان لوگوں کیلئے جو خدا کو یاد رکھنے والے ہیں۔ اور صبر کر' اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر کبھی ضائع نہیں کرتا۔

(ہود 114 تا 115)

185- جو خیانت کرتے ہیں ان کی چالوں کو اللہ کامیابی کی راہ نہیں لگاتا ہے - میں کچھ اپنے نفس کی براءت نہیں کررہا ہوں' نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے' اِلاَّ یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو' بیشک میرا رب بڑا غفور و رحیم ہے۔

(یوسف 52 تا 53)

186- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اس کی رحمت سے تو بس کافر ہی مایوس ہوا کرتے ہیں۔

(یوسف 87)

187- واقعہ یہ ہے کہ میرا رب غیر محسوس تدبیروں سے اپنی مرضی پوری کرتا ہے۔ بے شک وہ علیم اور حکیم ہے۔

Marfat.com

(یوسف 100)

188- تم میں سے کوئی شخص خواہ زور سے بات کرے یا آہستہ ' اور کوئی رات کی تاریکی میں چھپا ہو یا دن کی روشنی میں چل رہا ہو۔ اُس کے لئے سب یکساں ہیں ۔ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اُس کے مقرر کئے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔ اور جب اللہ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کرلے تو پھر وہ کسی ٹالے نہیں ٹل سکتی ۔ نہ اللہ کے مقابلے میں ایسی قوم کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

(الرعد 10 تا 11)

189- نصیحت تو دانشمند لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔ اور ان کا طرز عمل یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اسے مضبوط باندھنے کے بعد توڑ نہیں ڈالتے ۔ ان کی روش یہ ہوتی ہے کہ اللہ نے جن جن روابط کو برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں برقرار رکھتے ہیں۔ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ کہیں ان سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے ۔ ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اپنے رب کی رضا کیلئے صبر سے کام لیتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں۔ آخرت کا گھر انہی لوگوں کیلئے ہے۔ یعنی ایسے باغ جوان کی ابدی قیام گاہ ہوں گے۔ وہ خود بھی ان میں داخل ہوں گے۔ اور انکے آباؤ اجداد اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو صالح ہیں وہ بھی ان کے ساتھ وہاں جائیں گے۔

(الرعد 20 تا 23)

Marfat.com

190- اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے۔ نپا تلا رزق دیتا ہے۔ یہ لوگ دنیا کی زندگی میں مگن ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں ایک متاع قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔

(الرعد 26)

191- اے نبی میرے جو بندے ایمان لائے ہیں۔ ان سے کہ دو کہ نماز قائم کریں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے کھلے اور چھپے (راہ خیر میں) خرچ کریں۔ قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

(ابراہیم 31)

192- تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ یقیناً انکے سب کرتوت جانتا ہے چھپے ہوئے بھی اور کھلے ہوئے بھی۔ وہ ان لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا جو غرور نفس میں مبتلا ہوں۔

(النحل 22 تا 23)

193- اس مکھی کے اندر سے رنگ برنگ کا ایک شربت نکلتا ہے جس میں شفا ہے لوگوں کیلئے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کیلئے غور و فکر کرتے ہیں۔

(النحل 49)

194- اور دیکھو اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت عطا کی ہے۔ پھر جن لوگوں کو یہ فضیلت دی گئی ہے وہ ایسے نہیں ہیں کہ اپنا رزق اپنے غلاموں کی طرف پھیر

Marfat.com

دیا کرتے ہوں تاکہ دونوں اس رزق میں برابر کے حصہ دار بن جائیں۔ تو کیا اللہ ہی کا احسان ماننے سے ان لوگوں کو انکار ہے ؟

(النحل 71)

195۔ اللہ عدل اور احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم و زیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ اللہ کے عہد کو پورا کرو جبکہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو۔ اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو۔ جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔ تمہاری حالت اس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے آپ ہی محنت سے سوت کاتا اور پھر آپ ہی اسے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکرو فریب کا ہتھیار بناتے ہو تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے ۔ حالانکہ اللہ اس عہد و پیان کے ذریعہ سے تم کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔

(النحل 90 تا 92)

196۔ اگر اللہ کی مشیت ہوتی (کہ تم میں کوئی اختلاف نہ ہو) تو وہ تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا' مگر وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈالتا ہے اور جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے' اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کی باز پرس ہو کر رہے گی۔ (اور اے مسلمانو) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنا لینا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اکھڑ جائے اور تم اس جرم کی پاداش میں کہ تم نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا' بُرا نتیجہ دیکھو اور سخت سزا بھگتو۔ اللہ کے عہد کو تھوڑے سے فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو۔ جو کچھ اللہ

Marfat.com

کے پاس ہے وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے۔ اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے۔

197۔ جو شخص بھی نیک عمل کرے گا' خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ بشرطیکہ ہو وہ مومن' اُسے ہم دنیا میں پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق بخشیں گے۔ پھر جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگ لیا کرو۔ اُسے ان لوگوں پر تسلط حاصل نہیں ہوتا جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو انہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو اپنا سرپرست بناتے اور اس کے بہکانے سے شرک کرتے ہیں۔

(النحل 94 تا 100)

198۔ جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کرے (وہ اگر) مجبور کیا گیا ہو اور دل اس کا ایمان پر مطمئن ہو (تب تو خیر) مگر جس نے دل کی رضامندی سے کفر کو قبول کر لیا اس پر اللہ کا غضب ہے اور ایسے سب لوگوں کے لئے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا۔

(النحل 106 تا 107)

199۔ اے نبی' اپنے رب کے راستے کی طرف دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ' اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔ تمہارا رب ہی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون راہ راست پر ہے اور اگر تم لوگ بدلہ لو تو بس اسی

Marfat.com

قدر لے لو جس قدر تم پر زیادتی کی گئی ہو۔ لیکن اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں ہی کے حق میں بہتر ہے۔ اے محمد صبر سے کام کئے جاؤ۔ اور تمہارا یہ صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ ان لوگوں کی حرکات پر رنج نہ کرو اور نہ ان کی چال بازیوں پر دل تنگ ہو۔ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں اور احسان پر عمل کرتے ہیں۔

(النحل 125 تا 128)

200۔ انسان شر اس طرح مانگتا ہے۔ جس طرح خیر مانگنی چاہیئے۔ انسان بڑا ہی جلد باز واقع ہوا ہے۔

(بنی اسرائیل 11)

201۔ جو کوئی راہ راست اختیار کرے اس کی راست روی اس کے اپنے ہی لئے مفید ہے اور جو گمراہ ہو اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ (لوگوں کو حق و باطل کا فرق سمجھانے کے لئے) ایک پیغام بر نہ بھیج دیں۔ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوشحال لوگوں کی حکم دیتے ہیں اور وہ اس میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں ' تب عذاب کا فیصلہ اس بستی پر چسپاں ہو جاتا ہے اور ہم اسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔

(بنی اسرائیل 15 تا 16)

202۔ جو کوئی جلدی کا خواش مند ہو۔ اسے یہیں ہم دے دیتے ہیں جو کچھ بھی جسے دینا چاہیں ' پھر اس کے نصیب میں جہنم لکھ دیتے ہیں جسے وہ تاپے گا ملامت زدہ اور رحمت سے محروم ہو کر۔ اور جو آخرت کا خواہشمند ہو اور اس کے لئے سعی کرے جیسی کہ اس کیلئے سعی

Marfat.com

کرنی چاہیے' اور ہو وہ مومن' تو ایسے ہر شخص کی سعی مشکور ہو گی۔ ان کو بھی' اور ان کو بھی دونوں فریقوں کو ہم (دنیا میں) سامان زیست دیئے جا رہے ہیں۔ یہ تیرے رب کا عطیہ ہے اور تیرے رب کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں ہے۔ مگر دیکھ لو دنیا ہی میں ہم نے ایک گروہ کو دوسرے پر کیسی فضیلت دے رکھی ہے اور آخرت میں اس کے درجے اور بھی زیادہ ہوں گے اور اس کی فضیلت اور بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر ہو گی۔

203۔ تو اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا ورنہ ملامت زدہ اور بے یار و مددگار بیٹھا رہ جائے گا۔ تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ

ا۔ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو' مگر صرف اُس کی۔

ب۔ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو۔ بلکہ ان کے ساتھ احترام کے ساتھ بات کرو اور نرمی اور رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو اور دعا کیا کرو کہ "پروردگار ان پر رحم فرما جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔" تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کیلئے درگزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں۔

پ۔ رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔

ت۔ فضول خرچی نہ کرو۔ فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

Marfat.com

ث۔ اگر ان سے (یعنی حاجت مند رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے) تمہیں کترانا ہو اس بنا پر کہ ابھی تم اللہ کی اس رحمت کو جس کے تم امیدوار ہو تلاش کر رہے ہو۔ تو انہیں نرم جواب دے دو۔

ث۔ نہ تو اپنے ہاتھ گردن سے باندھ رکھو اور نہ اسے بالکل ہی کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔ تیرا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور انہیں دیکھ رہا ہے۔

ج۔ اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی۔ درحقیقت ان کا قتل ایک بڑی خطا ہے۔

چ۔ زنا کے قریب نہ پھٹکو وہ بہت بُرا فعل ہے اور بڑا ہی بُرا راستہ

ح۔ قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو شخص مظلومانہ قتل کیا گیا ہو۔ اس کی ولی کو ہم نے قصاص کے مطالبے کا حق عطا کیا ہے۔ پس چاہیئے کہ وہ قتل میں حد سے نہ گزرے۔ اس کی مدد کی جائے گی۔

خ۔ مال یتیم کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے شباب کو پہنچ جائے۔

د۔ عہد کی پابندی کرو بیشک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنی ہوگی۔

ڈ۔ پیمانے سے دو تو پورا بھر کر دو، اور تولو تو ٹھیک ترازو سے تولو۔ یہ اچھا طریقہ ہے اور بلحاظ انجام بھی یہی بہتر ہے۔

ذ۔ کسی ایسی چیز کے پیچھے نہ لگو جسکا تمہیں علم نہ ہو۔ یقیناً آنکھ کان اور دل سب ہی کی

Marfat.com

باز پرس ہونی ہے۔

ر۔ زمین میں اکڑ کر نہ چلو تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ ان امور میں سے ہر ایک کا برا پہلو تیرے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو تیرے رب نے تجھ پر وحی کی ہیں۔

(بنی اسرائیل 18 تا 39)

204۔ اے محمد میرے بندوں سے کہدو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں۔ جو بہترین ہو ۔ دراصل یہ شیطان ہے جو انسانوں کے درمیان فساد ڈلوانے کی کوشش کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

(بنی اسرائیل 53)

205۔ نماز قائم کرو زوال آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک اور فجر کے قرآن کو لازم کرو کیونکہ قرآن فجر حاضر کیا جاتا ہے۔ اور رات کو تہجد پڑھو' یہ تمہارے لئے نفل ہے۔ بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کردے۔

(بنی اسرائیل 78 تا 79)

206۔ اے محمدؐ ان سے کہو' اگر کہیں میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے اندیشے سے ضرور ان کو روک رکھتے۔ واقعی انسان بڑا تنگ دل واقع ہوا ہے۔

(بنی اسرائیل 100)

207۔ اے نبی' ان سے کہو' اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر' جس نام سے پکارو اس

Marfat.com

کے لئے سب اچھے ہی نام ہیں۔ اور اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بہت پست آواز سے ۔ ان دونوں کے درمیان اوسط درجے کا لہجہ اختیار کرو۔

(بنی اسرائیل 110)

208۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ جو کچھ سروسامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو آزمائیں ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔ آخر کار اس سب کو ہم ایک چٹیل میدان بنادینے والے ہیں۔

(الکھف 7 تا 8)

209۔ کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ میں کل یہ کام کردوں گا۔ (تم کچھ نہیں کرسکتے) اِلاَّ یہ کہ اللہ چاہے۔ اگر بھولے سے ایسی بات زبان سے نکل جائے تو فوراً اپنے رب کو یاد کرو اور کہو ۔ ”امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں ہدایت سے قریب تر بات کی طرف میری راہنمائی فرمادے گا۔“

(الکھف 23 تا 24)

210۔ اور اپنے دل کو ان لوگوں کی معیت پر مطمئن کرو جو اپنے رب کی رضا کے طلب گار بن کر صبح و شام اسے پکارتے ہیں اور ان سے ہرگز نگاہ نہ پھیرو ۔ کیا تم دنیا کی زینت پسند کرتے ہو؟ کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرو۔ جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہے اور جس نے اپنی خواہش نفس کی پیروی اختیار کرلی ہے۔

(الکھف 28)

211۔ اور جب تو اپنی جنت (اپنے لگائے ہوئے خوبصورت باغ) میں داخل ہو رہا تھا تو

Marfat.com

اس وقت تیری زبان سے یہ کیوں نہ نکلا کہ "ماشاء اللہ، لا قوت إلّا باللہ ؟"

(الکھف 39)

212۔ یہ مال اور یہ اولاد محض دنیوی زندگی کی ایک ہنگامی آرائش ہے۔ اصل میں تو باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بہتر ہیں اور انہیں سے اچھی امیدیں وابستہ کی جاسکتی ہیں۔ فکر اس دن کی ہونی چاہیئے جب کہ ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو بالکل برہنہ پاؤ گے ۔اور ہم تمام انسانوں کو اس طرح گھیر کر جمع کریں گے کہ (اگلوں پچھلوں میں سے) ایک بھی نہ چھوٹے گا، اور سب کے سب تمہارے رب کے حضور صف در صف پیش کیے جائیں گے۔

(الکھف 46 تا 48)

213۔ اے محمد ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام و نامراد لوگ کون ہیں ؟ وہ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی ساری سعی و جہد راہ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا۔ اسلیئے انکے سارے اعمال ضائع ہو گئے۔ قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔ ان کی جزا جہنم ہے اس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔

(الکھف 103 تا 106)

214۔ اور نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو دنیوی زندگی کی اس شان و شوکت کو جو ہم نے ان

Marfat.com

میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے۔ وہ تو ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالنے کیلئے دی ہے اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق حلال ہی بہتر اور پائندہ تر ہے۔ اپنے اہل واعیال کو نماز کی تلقین کرو اور خود بھی اس کے پابند رہو۔ ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے۔ رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں اور انجام کی بھلائی تقویٰ ہی کیلئے ہے۔

(طٰہٰ 131 یا 132)

215۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ اس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو اس کو دوست بنائے گا اسے وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذاب جہنم کا راستہ دکھائے گا۔

(الحج 3 تا 4)

216۔ اور اے نبی بشارت دے دے عاجزانہ روش اختیار کرنیوالوں کو جن کا حال یہ ہے کہ اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔ جو مصیبت بھی ان پر آتی ہے اس پر صبر کرتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

(الحج 34 تا 35)

217۔ یقیناً فلاح پائی ہے ایمان لانے والوں نے جو! اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ لغویات سے دور رہتے ہیں۔ زکوٰۃ کے طریقے پر عامل ہوتے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں کے اور ان عورتوں کے جو ان کی ملک یمین میں ہوں کہ ان پر (محفوظ نہ رکھنے میں) وہ قابل ملامت نہیں ہیں ' البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی

Marfat.com

زیادتی کرنیوالے ہیں۔ اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیمان کا پاس رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ یہی لوگ وہ وارث ہیں جو میراث میں فردوس پائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(المومنون 1 تا 11)

218۔ کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال واولاد سے مدد دیئے جا رہے ہیں تو گویا انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں؟ نہیں، اصل معاملے کا انہیں شعور نہیں ہے۔ بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے اور سبقت کر کے انہیں پالینے والے تو درحقیقت وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے۔ اور جن کا حال یہ ہے کہ دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور دل ان کے اس خیال سے کانپتے رہتے ہیں۔ کہ ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے۔ جو (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دینے والی ہے اور لوگوں پر ظلم بہرحال نہیں کیا جائے گا مگر یہ لوگ اس معاملے سے بے خبر ہیں اور ان کے اعمال بھی اس طریقے سے (جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے) مختلف ہیں۔ وہ اپنے یہ کرتوت کئے چلے جائیں گے یہاں تک کہ جب ہم ان کے عیاشوں کو عذاب میں پکڑلیں گے تو پھر وہ ڈکرانا شروع کر دیں گے۔ اب بند کرو اپنی فریاد وفغاں، ہماری طرف سے اب کوئی مدد تمہیں نہیں ملنی۔

(المومنون 55 تا 65)

219۔ اے محمدؐ برائی کو اس طریقہ سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ جو کچھ باتیں وہ تم پر بناتے

Marfat.com

ہیں وہ ہمیں خوب معلوم ہیں ۔ اور دعا کرو کہ " پرودگار ' میں شیاطین کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ' بلکہ اے میرے رب ' میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

(المومنون 96 یا 97)

220۔ آگ ان کے چہروں کی کھال چاٹ جائے گی اور ان کے جبڑے باہر نکل آئیں گے۔ "کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمہیں سنائی جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلاتے تھے؟" وہ کہیں گے "اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی۔ ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔ اے پروردگار! اب ہمیں یہاں سے نکال دے۔ پھر ہم ایسا قصور کریں تو ظالم ہوں گے۔" اللہ تعالیٰ جواب دے گا۔ "دور ہو میرے سامنے سے ۔ پڑے رہو اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔ تم وہی لوگ تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب کہتے تھے۔ کہ اے ہمارے پروردگار ' ہم ایمان لائے' ہمیں معاف کر دے' ہم پر رحم کر تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔ تو تم نے ان کا مذاق بنا لیا۔ یہاں تک کہ ان کی ضد نے تمہیں یہ بھی بھلا دیا کہ میں بھی کوئی ہوں اور تم ان پر ہنستے رہے۔ آج ان کے اس صبر کا میں نے یہ پھل دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔"

(المومنون 104 تا 111)

221۔ زانیہ عورت اور زانی مرد' دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور ان پر ترس کھانے کا جذبہ اللہ کے دین کے معاملے میں تم کو دامن گیر نہ ہو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔ زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کا ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک ۔

Marfat.com

اور یہ حرام کر دیا گیا ہے۔ اہل ایمان پر اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں۔ پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں ۔ ان کو اسی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔ اور وہ خود ہی فاسق ہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو اس حرکت کے بعد تائب ہو جائیں اور اصلاح کر لیں۔ کہ اللہ ضرور (ان کے حق میں) غفور و رحیم ہے۔

222۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں۔ تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت (یہ ہے کہ وہ) چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو کہ اگر وہ (اپنے الزام میں) جھوٹا ہو اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص (اپنے الزام میں) جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس بندی پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ (اپنے الزام میں) سچا ہو۔ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا)۔

(النور 2 تا 10)

223۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں۔ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

(النور 23)

224۔ خبیث عورتیں خبیث مردوں کیلئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے ۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ۔ ان کا دامن پاک ہے

Marfat.com

ان باتوں سے بنانے والے بناتے ہیں ' انکے لئے مغفرت اور رزق کریم ہے۔

(النور 26)

225۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ گھر والوں کی رضا نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ یہ طریقہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ توقع ہے کہ تم اس کا خیال رکھو گے۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک کہ تم کو اجازت نہ دیدی جائے ۔ اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔ یہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ البتہ تمہارے لئے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے کہ ایسے گھروں میں داخل ہو جاؤ ۔ جو کسی کے رہنے کی جگہ نہ ہو اور جن میں تمہارے فائدے (یا کام) کی کوئی چیز ہو۔ تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو سب کی اللہ کو خبر ہے۔اے نبی! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے باخبر رہتا ہے۔

226۔ اور اے نبی مومن عورتوں سے کہدو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں ۔ بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں مگر ان لوگو ں کے سامنے ۔ شوہر' باپ' شوہروں کے باپ' اپنے باپ' شوہروں کے بیٹے' بھائی' بھائیوں کے بیٹے' بہنوں کے بیٹے' اپنے میل جول کی عورتیں' اپنے مملوک' وہ زیر دست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ

Marfat.com

اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو اس کا لوگوں کو علم ہو جائے۔

227۔ تم میں سے جو لوگ مجرد ہوں اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں ان کے نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔ اللہ بڑی وسعت والا اور علیم ہے۔ اور جو نکاح کا موقع نہ پائیں انہیں چاہیئے کہ عفت اختیار کریں ۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے ان کی غنی کردے ۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو اپنی آزادی کے لئے لکھا پڑھی کریں اُن سے لکھا پڑھی کرلو! اگر تمہیں معلوم ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے اور ان کو اس مال سے دو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے ۔ اپنی لونڈیوں کو اپنے دنیوی فائدوں کی خاطر قحبہ گری پر مجبور نہ کرو جبکہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہوں ۔ اور جو کوئی ان کو مجبور کرے تو اس جبر کے بعد اللہ ان کے لئے غفور و رحیم ہے۔

(النور 27 تا 33)

228۔ اور جب تمہارے بچے عقل کی حد کو پہنچ جائیں تو چاہیئے کہ اسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح ان کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ اپنی آیات تمہارے سامنے کھولتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے اور جو عورتیں جوانی سے گزری بیٹھی ہوں' نکاح کی امیدوار نہ ہوں۔ وہ اگر اپنی چادر اتار کر رکھ دیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں 'بشرطیکہ زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔ تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

229۔ کوئی حرج نہیں اگر کوئی اندھا یا لنگڑا یا مریض (کسی کے گھر سے کھالے) اور نہ

Marfat.com

تمہارے اوپر اس میں کوئی مضائقہ ہے۔ کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے' یا اپنی ماں نانی کے گھروں سے 'یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے 'یا اپنی بہنوں کے گھروں سے 'یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے 'یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے 'یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے 'یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے 'یا ان کے گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری سپردگی میں ہوں۔ یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم لوگ مل کر کھاؤ یا الگ الگ البتہ جن گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کیا کرو' دعائے خیر' اللہ کی طرف سے مقرر فرمائی ہوئی بڑی بابرکت اور پاکیزہ۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے سامنے آیات بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو گے۔

(النور 59 تا 61)

230۔ اُس روز حقیقی بادشاہی صرف رحمان کی ہوگی اور وہ منکرین کیلئے سخت دن ہوگا۔ ظالم انسان اپنا ہاتھ چبائے گا اور کہے گا۔ ”کاش میں نے رسول کا ساتھ دیا ہوتا۔ ہائے میری کم بختی' کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُس کے بہکائے میں آکر میں نے وہ نصیحت نہ مانی جو میرے پاس آئی تھی۔“

(الفرقان 27 تا 29)

231۔ رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام۔ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں۔ جو دعائیں کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے۔ اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔“ جو خرچ کرتے ہیں نہ تو

Marfat.com

فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل۔ بلکہ ان کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائیگا۔ قیامت کے روز اس کو مکرّر عذاب دیا جائے گااور اسی میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ اِلاَّ یہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کرچکا ہواور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی بُرائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا۔ اور وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔ جو شخص توبہ کر کے نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ تو اللہ کی طرف پلٹ آتا ہےجیسا کہ پلٹنے کا حق ہے۔ (اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو جھوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ جنہیں اگر ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے۔ جو دعائیں مانگا کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا۔“ یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل منزل بلند کی شکل میں پائیں گے۔ آداب و تسلیمات سے ان کا استقبال ہو گا۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ کیا ہی اچھا ہے وہ مستقراور وہ مقام۔

(الفرقان 63 تا 76)

232۔ لُوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ یاد کرو جبکہ ان کے بھائی لُوط نے ان سے کہا تھا۔ ”کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔ میرا اجر تو ربُّ العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم دنیا کی مخلوق میں سے مردوں کے پاس جاتے ہو اور تمہاری بیویوں

Marfat.com

میں تمہارے رب نے تمہارے لئے جو کچھ پیدا کیا ہے اسے چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ تم لوگ تو حد سے ہی گزر گئے ہو۔"

(الشعرآء 160 تا 166)

233۔ یاد کرو جبکہ شعیب نے انؑ سے کہا تھا "کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں ۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ میں اس کام پر تم سے کوئی اجر کا طالب نہیں ہوں میرا اجر ربُّ العالمین کے ذمہ ہے ۔ پیمانے ٹھیک بھرو اور کسی کو گھاٹا نہ دو۔ صحیح ترازو سے تولو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔ زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اس ذات کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گذشتہ نسلوں کو پیدا کیا ہے۔"

(الشعرآء 177 تا 184)

234۔ تم لوگوں کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے بہتر اور باقی تر ہے۔ کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہو اور وہ اسے پانے والا ہو کبھی اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف حیات ودنیا کا سروسامان دے دیا ہو اور پھر وہ قیامت کے روز سزا کیلئے پیش کیا جانے والا ہے۔

(القصص 60 تا 61)

235۔ ایک روز وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے پورے ٹھاٹھ میں نکلا ۔ جو لوگ حیات دنیا کے طالب تھے وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے "کاش ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ یہ تو بڑا نصیبے والا ہے۔" مگر جو لوگ علم رکھنے والے تھے وہ کہنے لگے "افسوس تمہارے حال پر' اللہ

Marfat.com

کا ثواب بہتر ہے اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور یہ دولت نہیں ملتی مگر صبر کرنے والوں کو۔" آخر کار ہم نے اسے اور اس گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتا اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکا۔ اب وہی لوگ جو کل اس کی منزلت کی تمنا کر رہے تھے کہنے لگے "افسوس' ہم بھول گئے تھے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔ اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ افسوس ہم کو یاد نہ رہا کہ کافر فلاح نہیں پایا کرتے۔"

(القصص 79 تا 82)

236۔ وہ آخرت کا گھر تو ہم ان لوگوں کے لئے مخصوص کر دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد کرنا چاہتے ہیں اور انجام کی بھلائی متقین ہی کے لئے ہے۔ جو کوئی بھلائی لے کر آئے گا۔ اس کے لئے اس سے بہتر بھلائی ہے اور جو بُرائی لے کر آئے تو بُرائیاں کرنے والوں کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے عمل وہ کرتے تھے۔

(القصص 83 تا 84)

237۔ کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ "ہم ایمان لائے" اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون اور کیا وہ لوگ جو بُری حرکتیں کر رہے ہیں یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟ بڑا غلط حکم ہے جو وہ لگا رہے ہیں۔

Marfat.com

(العنکبوت 2 تا 4)

238۔ ہم نے انسانوں کو ہدایت کی ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسے (معبود) کو شریک ٹھہرائے جسے تو (میرے شریک کی حیثیت سے) نہیں جانتا تو ان کی اطاعت نہ کر۔ میری ہی طرف تم سب کو پلٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تم کو بتا دوں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور جنہوں نے نیک اعمال کئے ہوں گے ان کو ہم ضرور صالحین میں داخل کریں گے۔ لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر۔ مگر جو وہ اللہ کے معاملہ میں ستایا گیا تو اس نے لوگوں کی ڈالی ہوئی آزمائش کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھ لیا۔ اب اگر تیرے رب کی طرف سے فتح و نصرت آگئی تو یہی شخص کہے گا کہ "ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔" کیا دنیا والوں کے دلوں کا حال اللہ کو بخوبی معلوم نہیں ہے؟ اور اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہی ہے کہ ایمان لانے والے کون ہیں اور منافق کون۔

(العنکبوت 8 تا 11)

239۔ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لئے ہیں۔ ان کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا ایک گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے۔ کاش یہ لوگ علم رکھتے۔ یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس چیز کو بھی پکارتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی زبردست اور حکیم ہے۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کو سمجھانے کے لئے دیتے ہیں مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ درحقیقت اس میں ایک نشانی ہے۔ اہل ایمان کے لئے۔

Marfat.com

240۔ (اے نبی) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی گئی ہے۔ اور نماز قائم کرو۔ یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔ اللہ جانتا ہے۔ جو کچھ تم لوگ کرتے ہو۔اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقہ سے سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہوں۔ اور ان سے کہو "ہم ایمان لائے ہیں اس چیز پر بھی جو ہماری طرف بھیجی گئی ہے۔ اور اس چیز پر بھی جو تمہاری طرف بھیجی گئی تھی۔ ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے مسلم (فرمانبردار) ہیں۔"

(العنکبوت 41 تا 46)

241۔ اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل بہلاوا' اصل زندگی کا گھر تو دارِ آخرت ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے۔

(العنکبوت 64)

242۔ (قائم ہو جاؤ اس بات پر) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے' اور ڈرو اس سے۔ اور نماز قائم کرو' اور نہ ہو جاؤ ان مشرکین میں سے جنہوں نے اپنا اپنا دین الگ بنا لیا ہے اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔ ہر ایک گروہ کے پاس جو کچھ ہے اسی میں وہ مگن ہے۔

(الروم 31 تا 32)

243۔ جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں۔ تو وہ اس پر پھول جاتے ہیں اور جب ان کے اپنے کیئے کرتوتوں سے ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو یکایک وہ مایوس ہونے لگتے ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں ہیں کہ اللہ ہی رزق کشادہ کرتا ہے جس کا چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے (جس کا چاہتا ہے) یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔

Marfat.com

پس(اے مومن) رشتہ دار کو اس کا حق دے اور مسکین و مسافر کو (اس کا حق) -یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں شامل ہو کر وہ بڑھ جائے اللہ کے نزدیک وہ نہیں بڑھتا اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو۔ اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

(الروم 36 تا 39)

244۔ اور انسانوں ہی میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کلام دلفریب خرید کر لاتا ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستہ سے علم کے بغیر بھٹکا دے ۔ اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اُڑا دے۔ ایسے لوگوں کے لئے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ اسے جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ اس طرح رخ پھیرلیتا ہے گویاکہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں' گویا کہ اس کے کان بہرے ہیں۔ اچھا' مژدہ سنادو اسے ایک دردناک عذاب کا ۔

(لقمان 6 تا 7)

245۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے انسانوں کو اپنے والدین کا حق پہنچانے کی خود تاکید کی ہے۔ اس کی ماں نے ضعف پر ضعف اٹھا کر اسے اپنے پیٹ میں رکھا اور دو سال تک اس کا دودھ چھوٹنے میں لگے ۔ (اسی لئے ہم نے اس کو نصیحت کی کہ) میرا شکر کر اور اپنے والدین کا شکر بجا لا۔ میری ہی طرف تجھے پلٹنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ میرے ساتھ تو کسی ایسے کو شریک کرے جسے تو نہیں جانتا تو ان کی بات ہرگز نہ مان۔ دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ۔ مگر پیروی اس شخص کے راستے کی کر جس نے میری طرف رجوع کیا ہے۔ پھر تم

Marfat.com

سب کو پلٹنا میری ہی طرف ہے۔ اس وقت میں تمہیں بتا دوں گا کہ تم کیسے عمل کرتے رہے ہو۔

246۔ (اور لقمان نے کہا تھا کہ) "بیٹا' کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو اور کسی چٹان میں یا آسمانوں یا زمین میں کہیں چھپی ہوئی ہو اللہ ' اسے نکال لائے گا۔ وہ باریک بین اور باخبر ہے۔ بیٹا نماز قائم کر' نیکی کا حکم دے ' بدی سے منع کر ' اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ یہ وہ باتیں ہیں۔ جن کی بڑی تاکید کی گئی ہے اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر' نہ زمین میں اکڑ کر چل' اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز کو ذرا پست رکھ ۔ سب آوازوں سے زیادہ بُری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔"

(لقمان 14 تا 19)

247۔ لوگو' بچو اپنے رب کے غضب سے اور ڈرو اُس دن سے جبکہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہ دے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی اپنے باپ کی طرف سے کچھ بدلہ دینے والا ہو گا۔ فی الواقع اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پس یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ دھوکا باز تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکا دینے پائے ۔

(لقمان 33)

248۔ منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی نسبت سے پکارو' یہ اللہ کے نزدیک زیادہ منصفانہ بات ہے اور اگر تمہیں معلوم نہ ہو کہ ان کے باپ کون ہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں۔ نادانستہ جو بات تم کہو اس کے لئے تم پر کوئی گرفت نہیں ہے لیکن اس بات پر ضرور گرفت ہے جس کا تم دل سے ارادہ کرو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔

Marfat.com

(الاحزاب 5)

249۔ درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول میں ایک بہترین نمونہ تھا۔ ہر اس شخص کیلئے جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

(الاحزاب 21)

250۔ بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں' مومن ہیں' مطیع فرمان ہیں' راست باز ہیں' صابر ہیں' اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں' صدقہ دینے والے ہیں' روزہ رکھنے والے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔ کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دے تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

(الاحزاب 35 تا 36)

251۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہے۔ جس کے پورے ہونے کا تم مطالبہ کر سکو۔ لہٰذا انہیں کچھ مال دو اور بھلے طریقے سے رخصت کر دو۔

(الاحزاب 49)

252۔ اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکا لیا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے۔ تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ

Marfat.com

ستائی جائیں۔ اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

(الاحزاب 59)

253۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے۔ انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم تم سے زیادہ مال اولاد رکھتے ہیں اور ہم ہرگز سزا پانے والے نہیں ہیں۔ اے نبی ان سے کہو میرا رب جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے ۔ مگر اکثر لوگ اس کی حقیقت نہیں جانتے۔ یہ تمہاری دولت اور تمہاری اولاد نہیں ہے جو تمہیں ہم سے قریب کرتی ہو ہاں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے عمل کی دوہری جزا ہے اور وہ بلند و بالا عمارتوں میں اطمینان سے رہیں گے۔ رہے وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں ' تو وہ عذاب میں مبتلا ہوں گے۔ اے نبی ' ان سے کہو" میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے ۔ جو کچھ تم خرچ کردیتے ہو اس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے ' وہ سب رازقوں سے بہتر رازق ہے۔

(سبا 34 تا 38)

254۔ لوگو' اللہ کا وعدہ یقیناً برحق ہے' لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے ' اور نہ وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ دینے پائے۔ درحقیقت شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے پیروؤں کو اپنی راہ پر اس لئے بلا رہا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

Marfat.com

(فاطر 5 تا 6)

255۔ جو کوئی عزت چاہتا ہو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ عزت ساری کی ساری اللہ کی ہے۔ اسکے ہاں جو چیز اوپر چڑھتی ہے وہ صرف پاکیزہ قول ہے 'اور عمل صالح اسکو اوپر چڑھاتا ہے۔ رہے وہ لوگ جو بیہودہ چالبازیاں کرتے ہیں ' انکے لئے سخت عذاب ہے اور انکا مکر خود ہی غارت ہونے والا ہے ۔ اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے۔ پھر تمہارے جوڑے بنا دئیے (یعنی مرد اور عورت)۔ کوئی عورت حاملہ نہیں ہوتی ۔ اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے ۔ کوئی عمر پانے والا عمر نہیں پاتا اور نہ کسی کی عمر میں کچھ کمی ہوتی ہے مگر یہ سب کچھ ایک کتاب میں لکھا ہوتا ہے۔ اللہ کیلئے یہ بہت آسان کام ہے۔

(فاطر 10 تا 11)

256۔ (اے محمد) یہ کتاب ہم نے تمہاری طرف برحق نازل کی ہے۔ لہٰذا تم اللہ ہی کی بندگی کرو دین کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے۔ خبردار' دین خالص اللہ کا حق ہے۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے اس کے سوا دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں۔ (اور اپنے اس فعل کی توجیہ یہ کرتے ہیں کہ) ہم تو انکی عبادت صرف اسلیئے کرتے ہیں کہ وہ اللہ تک ہماری رسائی کرا دیں۔ اللہ یقیناً انکے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکر حق ہو۔

(الزمر 2 تا 3)

257۔ انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کیطرف رجوع کر کے اسے پکارتا ہے۔ پھر جب اسکا رب اسے اپنی نعمت سے نواز دیتا ہے تو وہ اس مصیبت کو بھول جاتا ہے

Marfat.com

جس پر وہ پہلے پکار رہا تھا اور دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہراتا ہے۔ تاکہ اسکی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے نبی) اس سے کہہ دو کہ تھوڑے دن اپنے کفر سے لطف اٹھالے ' یقیناً تو دوزخ میں جانے والا ہے۔ (کیا اس شخص کی روش بہتر ہے یا اس شخص کی) جو مطیع فرمان ہے۔ رات کی گھڑیوں میں کھڑا رہتا ہے اور سجدے کرتا ہے ' آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت سے امید لگاتا ہے؟ ان سے پوچھو ' کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے دونوں کبھی یکساں ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی قبول کرتے ہیں۔

(الزمر 8 تا 9)

258۔ ظالموں کا نہ کوئی مشفق دوست ہو گا اور نہ کوئی شفیع جسکی بات مانی جائے۔ اللہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف ہے اور وہ راز تک جانتا ہے جو سینوں نے چھپا رکھے ہیں۔ اور اللہ ٹھیک ٹھیک بے لاگ فیصلہ کرے گا۔

(المؤمن 18 تا 20)

259۔ یقین جانو کہ ہم اپنے رسولوں اور ایمان لانے والوں کی مدد اس دنیا کی زندگی میں بھی لازماً کرتے ہیں' اور اس روز بھی کریں گے جب گواہ کھڑے ہونگے۔ جب ظالموں کو انکی معذرت کچھ بھی فائدہ نہ دے گی اور ان پر لعنت پڑے گی اور بد ترین ٹھکانا انکے حصے میں آئے گا۔

(المؤمن 52)

260۔ اور یہ نہیں ہو سکتا کہ اندھا اور بینا یکساں ہو جائے۔ اور ایماندار و صالح اور بد کار برابر ٹھہریں مگر تم لوگ کم ہی کچھ سمجھتے ہو۔ یقیناً قیامت کی گھڑی آنیوالی ہے۔ اسکے آنے

Marfat.com

میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ نہیں مانتے۔ تمہارا رب کہتا ہے " مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آکر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہونگے۔"

(المؤمن 58 تا 60)

261۔ اے نبی ان سے کہو میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا۔ مجھے وحی کے ذریعہ بتایا جاتا ہے کہ تمہارا خدا تو بس ایک ہی خدا ہے لہٰذا تم سیدھے اسی کا رخ اختیار کرو اور اس سے معافی چاہو۔ تباہی ہے ان مشرکوں کیلیئے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے مان لیا اور نیک اعمال کیۓ۔ انکے لئے یقیناً ایسا اجر ہے جسکا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔

(حٰمٓ السجدہ 6 تا 8)

262۔ تم دنیا میں جرائم کرتے وقت جب چھپتے تھے تو تمہیں یہ خیال نہ تھا کہ کبھی تمہارے اپنے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسم کی کھالیں تم پر گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ تمہارے بہت سے اعمال کی اللہ کو بھی خبر نہیں ہے۔ تمہارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کیساتھ کیا تھا' تمہیں لے ڈوبا اور اسی کی بدولت تم خسارے میں پڑ گئے۔

(حٰمٓ السجدہ 22 تا 23)

263۔ جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے۔ یقیناً ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ "نہ ڈرو نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جسکا تم سے وعدہ کیا گیا ہے' ہم اس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی

Marfat.com

ہیں اور آخرت میں بھی۔ وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جسکی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہو گی' یہ ہے سامان ضیافت اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔" اور اس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہاکہ میں مسلمان ہوں۔ اور اے نبی' نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

(حٰمٓ السجدہ 30 تا 36)

264۔ انسان کبھی بھلائی کی دعا مانگتے نہیں تھکتا اور جب کوئی آفت اس پر آجاتی ہے تو مایوس و دل شکستہ ہو جاتا ہے ۔ مگر جوں ہی کہ سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ "میں اسی کا مستحق ہوں اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔ لیکن اگر واقعی میں اپنے رب کی طرف پلٹایا گیا تو وہاں بھی مزے کروں گا۔" حالانکہ کفر کرنیوالوں کو لازماً ہم بتا کر رہیں گے کہ وہ کیا کر کے آئے ہیں اور انہیں ہم بڑے گندے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیرتا ہے اور اکڑ جاتا ہے 'اور جب اسے کوئی آفت چھو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

(حٰمٓ السجدہ 49 تا 51)

265۔ جن لوگوں نے اس کو (یعنی اللہ کو) چھوڑ کر اپنے کچھ دوسرے سرپرست بنا

Marfat.com

رکھے ہیں اللہ ہی ان پر نگران ہے۔ تم ان کے حوالہ دار نہیں ہو۔

(الشوریٰ 6)

266۔ اللہ کی دعوت پر لبیک کہے جانے کے بعد جو لوگ (لبیک کہنے والوں سے) اللہ کے دین کے معاملے میں جھگڑے کرتے ہیں۔ ان کی حجت بازی ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر اس کا غضب ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

(الشوریٰ 16)

267۔ اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے ۔ مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔ یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے ۔ اور ان پر نگاہ رکھتا ہے۔

(الشوریٰ 27)

268۔ تم پر جو بھی مصیبت بھی آئی ہے تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آئی ہے اور بہت سے قصوروں سے وہ ویسے ہی درگزر کر جاتا ہے۔ تم زمین میں اپنے خدا کو عاجز کر دینے والے نہیں ہو اور اللہ کے مقابلے میں تم کوئی حامی و ناصر نہیں رکھتے۔

(الشوریٰ 30 تا 31)

269۔ جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو:-

ا۔ ایمان لائے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

ب۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔

Marfat.com

پ۔ اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔

ت۔ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں۔

ٹ۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں۔

ث۔ ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

270۔ ج۔ جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔ بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے۔ پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت نہیں کی جاسکتی۔ ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو یہ بڑی اولوالعزمی کے کاموں میں سے ہے۔

(الشوریٰ 36 تا 43)

271۔ اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے' جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے' جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے' جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے' جسے چاہتا ہے لڑکے اور لڑکیاں ملا جلا کر دیتا ہے' اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔

(الشوریٰ 49 تا 50)

272۔ کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ دنیا کی زندگی میں ان کی گزر بسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کئے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے بدرجہا فوقیت دی ہے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لیں اور تیرے

Marfat.com

رب کی رحمت اس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (ان کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔ اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم خدائے رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور ان کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے ہیں اور ان کے دروازے اور ان کے تخت جن پر وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں' سب چاندی اور سونے کے بنوا دیتے۔ یہ تو محض حیات دنیا کی متاع ہے اور آخرت تیرے رب کے ہاں صرف متقین کیلئے ہے۔

273۔ جو شخص رحمان کے ذکر سے تغافل برتتا ہے۔ ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا رفیق بن جاتا ہے۔ یہ شیاطین ایسے لوگوں کو راہ راست پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا۔ "کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا۔ تو تو بد ترین ساتھی نکلا۔" اس وقت ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جب تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تمہارے لئے کچھ بھی نافع نہیں کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مشترک ہیں

(الزخرف 32 تا 39)

274۔ اس کو (یعنی اللہ کو) چھوڑ کر یہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں وہ کسی شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔ اِلّا یہ کہ کوئی علم کی بنا پر حق کی شہادت دے۔

(الزخرف 86)

275۔ تباہی ہے ہر اس جھوٹے بداعمال شخص کے لئے جس کے سامنے اللہ کی آیات

Marfat.com

پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا ہے پھر پورے استکبار کے ساتھ اپنے کفر پر اسطرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے انکو سنا ہی نہیں۔ ایسے شخص کو دردناک عذاب کا مژدہ سنا دو۔ ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اس کے علم میں آتی ہے تو وہ ان کا مذاق بنا لیتا ہے۔ ایسے سب لوگوں کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے۔ جو کچھ بھی انہوں نے دنیا میں کمایا ہے اس میں سے کوئی چیز ان کے کسی کام نہ آئے گی' نہ ان کے وہ سرپرست ہی ان کے لئے کچھ کر سکیں گے جنہیں اللہ کو چھوڑ کر انہوں نے اپنا ولی بنا رکھا ہے۔ ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

(الجاثیہ 7 تا 10)

276۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اپنے ہی لئے کرے گا اور جو بُرائی کرے گا وہ آپ ہی اس کا خمیازہ بھگتے گا۔ پھر جانا تو سب کو اپنے رب ہی کی طرف ہے۔

(الجاثیہ 15)

277۔ کیا وہ لوگ جنہوں نے بُرائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے کہ ان کا جینا اور مرنا یکساں ہو جائے؟ بہت بُرے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

(الجاثیہ 21)

278۔ ان سے کہو "میں کوئی نرالا رسول تو نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ کل تمہارے ساتھ کیا ہونا ہے اور میرے ساتھ کیا۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف خبردار کر دینے والے کے سوا اور کچھ نہیں۔"

(الاحقاف 9)

Marfat.com

279۔ ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اس کو جنا اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔

(الاحقاف 15)

280۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی گروہ کو نادانستہ نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

(الحجرات 6)

281۔ اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے ۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں' لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو ۔ امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

282۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں ۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں ' ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں ۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد گناہ میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز

Marfat.com

نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔

283۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ بہت شک کرنے سے پرہیز کرو۔ کہ بعض شک گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

284۔ لوگو' ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور پھر تمہاری قومیں اور برادریاں بنا دیں ۔ تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔ یقیناً اللہ سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔

(الحجرات 9 تا 13)

285۔ البتہ متقی لوگ اس روز باغوں اور چشموں میں ہوں گے جو کچھ ان کا رب انہیں دے گا اسے خوشی خوشی لے رہے ہوں گے۔ وہ اس دن کے آنے سے پہلے نیکو کار تھے۔ راتوں کو کم ہی سوتے تھے ۔ پھروہی رات کے پچھلے پہروں میں معافی مانگتے تھے اور ان کے مالوں میں حق تھا سائل اور محروم (وہ غریب جو مانگتے نہیں) کیلئے۔

(الذریت 15 تا 19)

286۔ میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کیلئے پیدا نہیں کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں ۔ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ اللہ تو خود ہی رازق ہے۔ بڑی قوت والا اور زبردست ۔ پس جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے حصے کا

Marfat.com

بھی ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا انہی جیسے لوگوں کو ان کے حصے کا مل چکا ہے۔ اس کیلئے یہ لوگ جلدی نہ مچائیں۔ آخر کو تباہی ہے کفر کرنے والوں کیلئے اس روز جس کا انہیں خوف دلایا جارہا ہے۔

(الذریت 56 تا 60)

287۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو۔ جو کام بھی تم کرتے ہو اسے وہ دیکھ رہا ہے وہی زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اور تمام معاملات فیصلے کیلئے اسی کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو ان چیزوں میں سے جن پر اس نے تم کو خلیفہ بنایا ہے۔ جو لوگ ایمان لائیں گے اور مال خرچ کریں گے ان کیلئے بڑا اجر ہے۔

(الحدید 5 تا 7)

288۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کیلئے ہے۔ تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہے۔ ان کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بڑھ کر ہے اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرمائے ہیں۔

(الحدید 9 تا 10)

Marfat.com

289۔ مردوں اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقات دینے والے ہیں اور جنہوں نے
اللہ کو قرض حسن دیا ہے۔ ان کو یقیناً کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے بہترین اجر ہے۔
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور
شہید ہیں ۔ ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری
آیات کو جھٹلایا ہے وہ دوزخی ہیں۔

(الحدید 18 تا 19)

290۔ خوب جان لو کہ یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی
اور ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک
دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہوگئی تو اس
سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشتکار خوش ہوگئے۔ پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے
ہو کہ وہ زرد ہوگئی۔ پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے ۔ اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں
سخت عذاب ہے اور اللہ کی مغفرت اور اسکی خوشنودی ہے۔ دنیا کی زندگی مغالطہ دینے والی چیز کے
سوا کچھ نہیں ہے۔ دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔ اپنے رب کی
مغفرت اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان و زمین جیسی ہے۔ جو مہیا کی گئی ہے ان
لوگوں کیلئے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں ۔ یہ اللہ کا فضل ہے ' جسے چاہتا ہے
عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

291۔ کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو
اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب میں لکھ نہ رکھا ہو۔ ایسا کرنا اللہ کیلئے بہت

Marfat.com

آسان کام ہے۔ (یہ سب کچھ اسلیئے ہے) تاکہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو اور جو کچھ اللہ تمہیں عطا فرمائے اس پر پھول نہ جاؤ۔ اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں جو خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اُکساتے ہیں۔ اب اگر کوئی روگردانی کرتا ہے۔ تو اللہ بے نیاز اور اچھی اور قابل تعریف خوبیوں والا ہے۔

(الحدید 20 تا 24)

292۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار(یعنی بیویوں کو ماں یا بہن کہنا) کرتے ہیں۔ ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اس بات سے رجوع کریں جو انہوں نے کہی تھی۔ تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے در پے روزے رکھے قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس پر بھی قادر نہ ہو تو وہ ساٹھ (60) مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

(المجادلہ 2 تا 4)

293۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب تم آپس میں پوشیدہ بات کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہیں بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو اور اس خدا سے ڈرتے رہو۔ جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔ کانا پھوسی تو ایک شیطانی کام ہے اور وہ اس لئے کی

Marfat.com

جاتی ہے کہ ایمان لانے والے لوگ اس سے رنجیدہ ہوں۔ حالانکہ بے اذن خدا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

294۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے ' اللہ ان کو بلند درجے عطا فرمائے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔

(المجادلہ 9 تا 11)

295۔ تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی ہے۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے ان کے بھائی یا ان کے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کردیا ہے اور اپنی طرف سے ایک روح عطا کر کے ان کو قوت بخشی ہے۔

(المجادلہ 22)

296۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے کل کیلئے کیا سامان کیا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو اللہ یقیناً تمہارے ان سب اعمال سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں خود اپنا نفس بھلا دیا' یہی لوگ فاسق ہیں۔ دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے کبھی یکساں نہیں ہو سکتے۔ جنت میں جانے والے ہی اصل میں کامیاب ہیں۔

(الحشر 18 تا 20)

Marfat.com

297۔ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام آئیں گی نہ تمہاری اولاد۔ اس روز اللہ تمہارے درمیان جدائی ڈال دے گا اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

(الممتحنہ 3)

298۔ اللہ تمہیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(الممتحنہ 8)

299۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے کہ تم کہو وہ بات جو کرتے نہیں ۔ اللہ کو تو پسند وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

(الصف 2 تا 4)

300۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ میں بتاؤں تم کو وہ تجارت جو تمہیں عذاب علیم سے بچادے؟ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر' اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کردے ۔ اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ۔ اور ابدی قیام کی جنتوں میں بہترین گھر تمہیں عطا فرمائے گا۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

(الصف 10 تا 12)

301۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ جب پکارا جائے نماز کیلئے جمعہ کے دن تو اللہ کے

Marfat.com

ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو ۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔ پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہو۔ شائد کہ تمہیں فلاح نصیب ہو جائے۔

(الجمعہ 9 تا 10)

302۔ انہیں دیکھو تو ان کے جثے تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں' بولیں تو تم انکی باتیں سنتے رہ جاؤ۔ مگر اصل میں یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں۔ جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیئے گئے ہوں ۔ ہر زور کی آواز کو یہ اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔ یہ پکے دشمن ہیں ان سے بچ کر رہو۔ اللہ کی مار ان پر کدھر الٹے پھرائے جا رہے ہیں۔

(المنٰفقون 4)

303۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ۔ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔ جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اور اس وقت وہ کہے کہ "اے میرے رب کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا" حالانکہ جب کسی کی مہلت عمل پوری ہونے کا وقت آ جاتا ہے تو اللہ اس کو ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

(المنٰفقون 9 تا 11)

304۔ کوئی مصیبت کبھی نہیں آتی مگر اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے۔ جو شخص اللہ پر

Marfat.com

کرے گا وہ اپنے اوپر خود ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے شاید اس کے بعد اللہ (موافقت کی) کوئی صورت پیدا کردے۔ پھر جب وہ اپنی (عِدّت کی) مدت کے خاتمہ پر پہنچیں تو یا انہیں بھلے طریقے سے (اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلے طریقے پر ان سے جدا ہو جاؤ۔ اور دو ایسے آدمیوں کو گواہ بنا لو جو تم میں سے صاحب عدل ہوں۔ اور (اے گواہ بننے والو) گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ کیلئے ادا کرو۔ یہ باتیں ہیں جن کی تم لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے۔ ہر اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا۔ اللہ اس کیلئے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کردے گا اور اسے ایسے راستے سے رزق دے گا جدھر اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے اس کیلئے وہ کافی ہے۔ اللہ اپنا کام پورا کرکے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک تقدیر مقرر کر رکھی ہے اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سی مایوس ہو چکی ہوں ان کے معاملہ میں اگر تم لوگوں کو کوئی شک لاحق ہے تو (تمہیں معلوم ہو کہ) ان کی عِدّت تین مہینے ہے۔ اور یہی حکم ان کا ہے جنہیں ابھی حیض نہ آیا ہو اور حاملہ عورتوں کی عِدّت کی حد یہ ہے کہ ان کا وضع حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے اس کے معاملہ میں وہ سہولت پیدا کردیتا ہے۔ یہ اللہ کے حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کی بُرائیوں کو اس سے دور کردے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔ ان کو (زمانۂ عدت میں) اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو جیسی کچھ بھی جگہ تمہیں میسر ہو اور انہیں تنگ کرنے کیلئے ان کو نہ ستاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو جب تک ان کا وضع حمل نہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کی اجرت انہیں دو اور بھلے طریقے سے (اجرت کا معاملہ) باہمی گفت و شنید سے طے کر لو۔ لیکن اگر تم نے (اجرت

Marfat.com

ایمان رکھتا ہو اللہ اس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو لیکن اگر تم اطاعت سے منہ موڑتے ہو تو ہمارے رسول پر صاف صاف حق پہنچا دینے کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ لہٰذا ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

305۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور و رحیم ہے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔ لہٰذا جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو' اور سنو اور اطاعت کرو' اور اپنے مال خرچ کرو' یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے محفوظ رہ گئے بس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

306۔ اگر تم اللہ کو قرض حسن دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر فرمائے گا۔ اللہ بڑا قدر دان اور بُردبار ہے۔ حاضر اور غائب ہر چیز کو جانتا ہے۔ زبردست اور دانا ہے۔

(التغابن 11 تا 18)

307۔ اے نبی جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو انہیں ان کی عِدَّت کیلئے طلاق دیا کرو اور عِدَّت کے زمانے کا ٹھیک شمار کرو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ (زمانہ عِدَّت میں) نہ تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ خود نکلیں' اِلّا یہ کہ وہ کسی صریح بُرائی کی مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز

Marfat.com

طے کرنے میں) ایک دوسرے کو تنگ کیا تو بچے کو کوئی اور عورت دودھ پلالے گی۔ خوشحال آدمی اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دے اور جس کو رزق کم دیا گیا ہو وہ اسی مال میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کی وہ اسے تکلیف نہیں دیتا۔ بعید نہیں کہ اللہ تنگ دستی کے بعد فراخ دستی بھی عطا فرمادے۔

(الطلاق 1 تا 7)

308۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو' اللہ سے توبہ کرو' خالص توبہ' بعید نہیں کہ اللہ تمہاری بُرائیاں تم سے دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ۔ یہ وہ دن ہو گا جب اللہ اپنے نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کرے گا۔ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگااور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لئے مکمل کردے اور ہم سے درگزر فرما۔ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(التحریم 8)

309۔ ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے' طعنے دیتا ہے' چغلیاں کھاتا پھرتا ہے' بھلائی سے روکتا ہے ' ظلم و زیادتی میں حد سے گزرجانے والا ہے' سخت بد اعمال ہے' جفاکار ہے ' اور ان سب عیوب کے ساتھ بد اصل ہے ۔ اس بنا پر کہ وہ بہت مال و اولاد رکھتا ہے۔ جب ہماری آیات اس کو سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔

(القلم 10 تا 16)

Marfat.com

310۔ انسان تھڑدلا پیدا کیا گیا ہے ۔ جب اس پر مصیبت آتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے ۔ مگر وہ لوگ (اس عیب سے بچے ہوئے ہیں) جو نماز پڑھنے والے ہیں ' جو اپنی نماز کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں ' جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک مقرر حق ہے ' جو روز جزا کو حق مانتے ہیں ' جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔کیونکہ ان کے رب کا عذاب کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو ' جو اپنے شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ بجز اپنی بیویوں یا اپنی مملوکہ عورتوں کے جن سے محفوظ نہ رکھنے ہیں ان پر کوئی ملامت نہیں ' البتہ جو اس کے علاوہ کچھ چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں ' جو اپنی گواہیوں میں راست بازی پر قائم رہتے ہیں 'اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے۔

(المعارج 19 تا 35)

311۔ درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کیلئے بہت کارگر اور قرآن ٹھیک پڑھنے کیلئے زیادہ موزوں ہے۔ دن کے اوقات میں تو تمہارے لئے بہت مصروفیات ہیں۔ اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔ وہ مشرق اور مغرب کا مالک ہے ۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے لہٰذا اسی کو اپنا وکیل بنا لو۔

(المزمل 6 تا 9)

312۔ اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے ۔ اٹھو اور خبردار کرو ۔ اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو ۔ اور اپنے کپڑے پاک رکھو ۔ اور گندگی سے دور رہو اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل

Marfat.com

کرنے کیلئے۔ اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

(المدثر 1 تا 7)

313۔ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ جلدی حاصل ہو جانے والی چیز (یعنی دنیا) سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

(القیمہ 20 تا 21)

314۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی ' اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔ ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا۔

(الدھر 7 تا 11)

315۔ اپنے رب کا نام صبح و شام یاد کرو۔ رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز ہو اور رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو۔ یہ لوگ تو جلدی حاصل ہو جانے والی چیز (دنیا) سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور انکے جوڑ بند مضبوط کئے ہیں۔ اور ہم جب چاہیں ان کی شکلوں کو بدل کر رکھ دیں۔ یہ ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرلے۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ نہ چاہے۔ یقیناً اللہ بڑا

Marfat.com

علیم و حکیم ہے۔ اپنی رحمت میں جس کو چاہتا ہے داخل کرتا ہے ' اور ظالموں کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(الدھر 25 تا 31)

316۔ تباہی ہے ڈنڈی مارنے والوں کیلئے ۔ جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں' اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو انہیں گھاٹا دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ ایک بڑے دن یہ اٹھا کر لائے جانے والے ہیں؟ اس دن جبکہ سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

(المطففین 1 تا 7)

317۔ مجرم لوگ دنیا میں ایمان والوں کا مذاق اڑاتے تھے ' جب ان کے پاس سے گزرتے تو آنکھیں مار مار کر ان کی طرف اشارے کرتے تھے' اپنے گھروں کی طرف پلٹتے تو مزے لیتے ہوئے پلٹتے تھے' اور جب انہیں دیکھتے تو کہتے تھے کہ یہ بہکے ہوئے لوگ ہیں' حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ آج ایمان لانے والے کفار پر ہنس رہے ہیں ' مسندوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہیں' مل گیا ناں کافروں کو ان کی حرکتوں کا ثواب جو وہ کیا کرتے تھے۔

(المطففین 29 تا 36)

318۔ فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی ۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کی ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔ یہی بات پہلے آئے ہوئے صحیفوں میں بھی کہی گئی تھی' ابراھیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(اعلیٰ 14 تا 19)

Marfat.com

319۔ مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے' اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اُکساتے' اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو' اور مال کی محبت میں بُری طرح گرفتار ہو۔

(الفجر 15 تا 20)

320۔ اور دونوں نمایاں راستے اسے (نہیں) دکھا دیئے؟ مگر اس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟ کسی گردن کو غلامی سے چھڑانا۔ یا فاقے کے دن کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا۔ پھر (اس کے ساتھ یہ کہ) آدمی ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کی صبر اور (خلق خدا پر) رحم کی تلقین کی۔

(البلد 10 تا 17)

321۔ درحقیقت تم لوگوں کی کوششیں مختلف قسم کی ہیں۔ تو جس نے (راہ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا' اور بھلائی کو سچ مانا' اس کو ہم آسان راستے کیلئے سہولت دیں گے اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اسکو ہم سخت راستے کیلئے سہولت دیں گے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا۔ جبکہ وہ ہلاک ہو جائے' بے شک راستہ بتانا ہمارے ذمہ ہے اور درحقیقت آخرت اور دنیا دونوں کے ہم

Marfat.com

ہی مالک ہیں۔ پس میں نے تم کو خبردار کر دیا ہے۔ بھڑکتی ہوئی آگ سے۔ اس میں نہیں جھلسے گا مگر وہ انتہائی بدبخت جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور اس سے دور رکھا جائے گا وہ نہایت پرہیز گار جو پاکیزہ ہو نیکی کی خاطر اپنا مال دیتا ہے۔ اس پر کسی کا کوئی احسان نہیں ہے جس کا بدلہ اسے دینا ہو۔ تو وہ صرف اپنے رب برتر کی رضا جوئی کیلئے یہ کام کرتا ہے اور ضرور وہ (اس سے) خوش ہو گا۔

(الیل 4 تا 21)

322۔ پس حقیقت یہ ہے کہ تنگی کے ساتھ فراخی بھی ہے۔ لہٰذا جب تم فارغ ہو تو عبادت کی مشقت میں لگ جاؤ اور اپنے رب ہی کی طرف راغب ہو۔

(الم نشرح 5 تا 8)

323۔ اس روز لوگ متفرق حالت میں پلٹیں گے تاکہ ان کے اعمال ان کو دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اسکو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

(الزلزال 6 تا 8)

324۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے' اور وہ خود اس پر گواہ ہے' اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔ تو کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اسے نکال لیا جائے گا اور سینوں میں جو کچھ (مخفی) ہے اسے برآمد کر کے اس کی جانچ پڑتال کی جائے گی؟ یقیناً ان کا رب اس روز ان سے خوب باخبر ہو گا۔

(العدیت 6 تا 11)

Marfat.com

325۔ تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔ ہرگز نہیں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ پھر (سن لو کہ) ہرگز نہیں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ ہرگز نہیں۔ اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہو گے۔ پھر (سن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اسے دیکھ لو گے۔ پھر ضرور اس روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔

(التکاثر)

326۔ زمانے کی قسم انسان درحقیقت بڑے خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

(العصر)

327۔ تباہی ہے ہر اس شخص کیلئے جو (منہ در منہ) لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا خوگر ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا' وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں' وہ شخص تو چکناچور کر دینے والی جگہ میں پھینک دیا جائے گا۔

(الھمزۃ 1 تا 4)

Marfat.com

328۔ تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا اور سزا کو جھٹلاتا ہے ؟وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ' اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔ پھر تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کیلئے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں' جو ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

(الماعون)

329۔ کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب ' انسانوں کے بادشاہ' انسانوں کے حقیقی معبود کی۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے' جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔

(الناس)

صدق اللہ العظیم

"تفہیم القرآن سے ماخوذ"

Marfat.com

Marfat.com

ضمیمہ

کچھ مزید آیات قرآن مجید کو بار بار پڑھنے کے بعد دل کو لگیں جن کو قارئین کیلئے پیش کیا جارہا ہے۔

۱۔ جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں' در آں حالیکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔ یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں ۔ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کرلیں اور جو کچھ چھپاتے تھے اسے بیان کرنے لگیں' ان کو معاف کردوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں۔(البقرہ 159 تا 160)

۲۔ دنیا کا سرمایۂ زندگی تھوڑا ہے اور آخرت ایک خدا ترس انسان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور تم پر ظلم ایک شمہ برابر بھی نہ کیا جائے گا۔ موت تو جہاں بھی تم ہو وہ بہرحال تمہیں آکر رہے گی خواہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔(النساء 77 تا 78)

۳۔ لوگ تم سے عورتوں کے معاملہ میں فتوی پوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمہیں ان کے معاملہ میں فتوی دیتا ہے اور ساتھ ہی وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے جو پہلے سے تم کو اس کتاب میں سنائے جارہے ہیں یعنی وہ احکام جو ان یتیم لڑکیوں کے متعلق ہیں جن کے حق تم ادا نہیں کرتے اور جن کے نکاح کرنے سے تم باز رہتے ہو (یا لالچ کی بنا پر تم خود ان سے نکاح کرلینا چاہتے ہو) اور وہ احکام جو ان بچوں کے متعلق ہیں جو بیچارے کوئی زور نہیں رکھتے۔ اللہ تمہیں ہدایت کرتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو جو بھلائی تم کرو گے وہ اللہ کے علم سے چھپی نہ رہ جائے گی۔(النساء 127)

۴۔ لوگ پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہو تمہارے لئے ساری پاک چیزیں حلال کردی گئی ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تم نے سدھایا ہو جن کو خدا کے دیئے ہوئے علم کی بناء پر تم شکار کی تعلیم دیا کرتے ہو۔ وہ جس جانور کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو بھی تم کھا سکتے ہو البتہ اس پر اللہ کا نام لے لو۔ اور اللہ کا قانون توڑنے سے ڈرو' اللہ کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

۵۔ اور کھاؤ ان کی پیداوار (کھیتوں اور باغوں کی) جب کہ یہ پھلیں' اور اللہ کا حق ادا کرو۔ جب ان کی فصل کاٹو اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(الانعام 141)

۶۔ (وہ خوب جانتا ہے ان کنجوس دولت مندوں کو) جو برضا و رغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جن کے پاس (راہ خدا میں دینے کے لئے

Marfat.com

اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں ۔ اللہ ان مذاق اڑانے والوں کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ اے نبیؐ! تم خواہ ایسے لوگوں کے لئے معافی کی درخواست کرو یا نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کردینے کی درخواست کرو گے تو اللہ انہیں معاف نہیں کرے گا۔(التوبہ 79 تا 80)

۷۔ بے شک تیرا رب اگر چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک گروہ بنا سکتا تھا، مگر اب تو وہ مختلف طریقوں ہی پر چلتے رہیں گے اور بے راہ رویوں سے صرف وہ لوگ بچیں گے جن پر تیرے رب کی رحمت ہے۔ اسی (آزادی انتخاب و اختیار) کے لئے تو اس نے انہیں پیدا کیا تھا اور تیرے رب کی وہ بات پوری ہوگئی جو اس نے کہی تھی کہ میں جہنم کو جن اور انسان سے بھر دوں گا۔(ھود 118 تا 119)

۸۔ اللہ اور اس کے ملائکہ نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم بھی انؐ پر درود و سلام بھیجو۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اذیت دیتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور ان کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کردیا ہے اور جو لوگ مومن مردوں اور عورتوں کو بے قصور اذیت دیتے ہیں انہوں نے ایک بڑے بہتان اور صریح گناہ کا وبال اپنے سر لے لیا ہے۔(الاحزاب 56 تا 58)

۹۔ وہ سب کچھ جانتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اگر کہیں وہ لوگوں کو ان کے کیئے کرتوتوں پر پکڑتا تو زمین پر کسی متنفس کو جیتا نہ چھوڑتا۔ مگر وہ انہیں ایک مقررہ وقت کے لئے مہلت دے رہا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آن پورا ہوگا تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھ لے گا۔(فاطر 45)

۱۰۔ ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں تک ہم جانتے ہیں ۔ ہم اس کی رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں (اور ہمارے اس براہ راست علم کے علاوہ) دو کاتب اس کے دائیں اور بائیں بیٹھے ہر چیز ثبت کررہے ہیں۔ کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا جسے محفوظ کرنے کیلئے ایک حاضر باش نگران موجود نہ ہو۔(ق 16 تا 18)

۱۱۔ بکثرت لوگوں کا حال یہ ہے کہ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بناء پر گمراہ کن باتیں کرتے ہیں۔ ان حد سے گزرنے والوں کو تمہارا رب خوب جانتا ہے ۔ تم کھلے گناہوں سے بچو اور چھپے گناہوں سے بھی، جو لوگ گناہ کا اکتساب کرتے ہے وہ اپنی کمائی کا بدلہ پا کر رہیں گے۔ اور جس جانور پر اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کا گوشت نہ کھاؤ۔ ایسا کرنا فسق ہے۔(الانعام 119 تا 121)

۱۲۔ کیا تم نے اس شخص کے حال پر غور کیا ہے جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنا لیا ہو؟ کیا تم ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کا ذمہ لے سکتے ہو؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں؟ یہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں۔(الفرقان 43 تا 44)

Marfat.com

۱۳۔ حج۔ کے بارے میں احکامات البقرہ۔ 158، 169 تا 203 ال عمران 97 المائدہ 94 تا 99 میں پائے جاتے ہیں۔
۱۴۔ روزہ۔ کے بارے میں مزید احکامات البقرہ 187 میں پائے جاتے ہیں۔

غلطیاں اور تشریحات

مندرجہ ذیل کتابت کی غلطیاں درست کریں۔

آیت نمبر	سطر نمبر	غلط	صحیح
8	6	پیروں	پیرووں
10	5	حالات	حالت
16		آخر میں اضافہ کریں " لیکن اگر تم سمجھو تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ روزہ رکھو۔"	
65	3	پڑو	پڑو
74	3	قریب	قریب
105	2	کہ وہ کہ	کہہ دو کہ
125	3	بخش	بخشش
135	1	ان سے کہ دو	ان سے کہہ دو
191	1	ان سے کہ دو	ان سے کہہ دو
202	1	خواش مند	خواہش مند
224	3	باتوں سے بنانے	باتوں سے جو بنانے
300	3	معاف کردے	معاف کر دے گا
307	13	حیض ی	حیض سے
310	7	رکھتے ہیں	رکھنے میں

تشریحات

۱۔ آیت نمبر ۱۵۔ یہ حکم اس وقت تک نافذ تھا جب تک میراث کی تقسیم کے احکام نہیں آئے تھے۔ اب یہ فرض نہیں رہا۔ وارث کے لئے وصیت جائز نہیں اُسے وراثت میں سے قرآن کے احکام کے مطابق حق ملے گا۔

۲۔ آیت نمبر ۱۶۔ فدیہ صرف اس صورت میں جائز ہے جب بیماری یا ضعیفی کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے اور دوبارہ تندرست ہونے کا امکان بھی نہ ہو۔

۳۔ آیت نمبر ۲۷۔ یہ پہلا حکم ہے۔ مکمل ممانعت کا حکم 134 نمبر پر ہے۔

Marfat.com

معاشرتی برائی ختم کرنا ہے۔

form the retainec ning t

۷۔ آیت نمبر۳۶۔ اگر ایک وقت ...لاقیں دے دیں تو وہ طلاق واقع ہو گئی۔ اگرچہ یہ جاہلیت کا طریقہ ہے اور شریعت کی رو سے سخ...

۸۔ آیت نمبر۸۱۔ وصیت کل جائداد کے ایک تہائی حصہ تک کی جاسکتی ہے۔ اس کے ذریعے دادا یا نانا اپنے مرے ہوئے بچوں اور بچیوں کی اولاد کو اپنی جائداد میں سے وصیت کر سکتا ہے جو ویسے وارث نہیں ہیں۔

۹۔ آیت نمبر۸۳۔ وصیت میں ضرر رسانی یہ ہے کہ ایسے طریقے سے وصیت کی جائے جس سے مستحق رشتہ داروں کے حقوق تلف ہوتے ہوں۔ ایسا کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

۱۰۔ آیت نمبر۸۴۔ یہ پہلا حکم تھا بعد میں نمبر121 والا حکم آگیا تو یہ منسوخ ہوگیا۔

۱۱۔ آیت نمبر۹۰۔ تینوں کام ایک وقت میں نہیں کر ڈالنے چاہئیں ۔ اگر پہلے دو طریقے ناکام ہوجائیں تو پھر مارنے کی اجازت ہے۔ مگر قصور اور سزا کے درمیان تناسب ہونا چاہیئے۔ جہاں ہلکی تدبیر سے اصلاح ہو سکتی ہے وہاں سخت تدبیر سے کام نہ لینا چاہیئے۔ نبی اکرمؐ نے بیویوں کو مارنے کو ناپسند فرمایا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ کسی نبی نے اپنی بیوی کو نہیں مارا۔ بے رحمی سے مارنے اور ایسی چیز سے مارنے سے جس سے جسم پر نشان آئے منع کیا گیا ہے نیز منہ پر مارنے کی ممانعت ہے۔

۱۲۔ آیت نمبر۹۵۔ راستہ سے گزرنے کا مطلب ہے کہ حالت سفر میں ہو۔ اگر سفر میں ہو اور غسل ضروری ہو جائے مگر نہانا ممکن نہ ہو تو تیمم کر کے نماز پڑھ سکتے ہیں۔

۱۳۔ آیت نمبر۱۰۷۔ حدیث میں مستند روایت سے ثابت ہے کہ رسول اکرمؐ نے اسے اللہ کی طرف سے انعام کہا اور جنگ اور امن دونوں حالتوں میں سفر کے دوران کسر کی۔

۱۴۔ آیت نمبر۲۲۱۔ جو لوگ توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لیں ان سے نکاح نہ کرنے کے حکم کا اطلاق نہیں ہوتا۔ کیونکہ توبہ اور اصلاح کے بعد "زانی" ہونے کی صفت اس کے ساتھ لگی نہیں رہتی۔

Marfat.com

تعلیماتِ قرآن

قرآن مجید میں دیئے گئے تمام احکامات

Marfat.com